عصرِ حاضر ای پیپر

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

ASR-E-HAZIR

5 رمضان المبارک 1444ھ | مطابق 28 مارچ 2023ء | بروز منگل | جلد: (۳) | شمارہ: (۷۹) | صفحات: (۸)

کاریگر

دی مینس ویئر

کرتا پائجامہ، سدری ٹوپ، شیروانی

اور مردانہ ملبوسات کا شاندار و معیاری کلکشن

ADDRESS: Shop No 09, Ground Floor, Deccan Plaza, Janaki Nagar, Tolichowki, Hyd-08, T.S, INDIA. PH:8142466990

راہل گاندھی کی حمایت میں اپوزیشن کا پارلیمنٹ سے سڑک تک مظاہرہ

کالے کپڑے پہن کر ملک بھر میں لوگ سڑکوں پر احتجاج، آج جمہوریت کا سیاہ دن ہے اسی لیے کالے کپڑے زیب تن کیے: کھڑگے

نئی دہلی: 27 رمارچ (عصر حاضر نیوز) ملک کی راجدھانی دہلی میں بھی کانگریس سمیت اپوزیشن کے ارکان پارلیمنٹ نے کالے کپڑے پہن کر احتجاج کیا۔ اس احتجاج میں یو پی اے کی چیئر پرسن سونیا گاندھی نے بھی شرکت کی، دہلی میں اراکین پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ ہاؤس سے وجے چوک تک احتجاجی ریلی نکالی۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ آج ہم کالے کپڑوں میں آئے ہیں کیونکہ ملک میں جمہوریت کو ختم کیا جارہا ہے۔ راہل گاندھی کی نااہلی کے معاملے میں سبھی نے کانگریس پارٹی کی حمایت کی ہے۔ حکومت الیکشن جیت کر آنے والوں کو دھمکیاں دے رہی ہے۔ کھڑگے نے مزید کہا کہ جو نہیں جھکتے انہیں ای ڈی اور سی بی آئی کا خوف دکھایا جاتا ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ آج جمہوریت کا سیاہ دن ہے، حکومت جے پی سی سے کیوں بھاگ رہی ہے، جب وہ اکثریت میں ہیں، جے پی سی میں زیادہ تر ممبران ان کی پارٹی کے ہوں گے، پھر بھی وہ ڈرتے ہیں، اس کا مطلب دال میں کچھ کالا ہے۔ جو ڈرتے ہیں وہ کبھی نہ کبھی پھنس بھی جاتے ہیں۔ میں ان تمام پارٹیوں کے قائدین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کل جمہوریت کو کمزور کرنے اور راہل جی کی نااہلی کے خلاف احتجاج کرنے میں ہمارا ساتھ دیا۔ کانگریس پارٹی نے راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت ختم کرنے کے خلاف آج سے 'آئین بچاؤ تحریک' شروع کیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے بتایا کہ بلاک، تحصیل، ضلع سطح سے لے کر راجدھانی تک احتجاج کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کو اڈانی گھوٹالے کے خلاف آواز اٹھانے پر نشانہ بنایا گیا ہے۔ اس سے پہلے اتوار کو جہاں کانگریس نے راج گھاٹ پر ستیہ گرہ کرکے احتجاج کیا تھا، وہیں آج پارلیمنٹ میں بڑے پیمانے پر احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت پارٹی کے تمام ممبران پارلیمنٹ آج کالے کپڑے پہن کر پارلیمنٹ پہنچے ہیں اور اپنا احتجاج درج کروا رہے ہیں۔ اس احتجاج میں کانگریس نے دیگر اپوزیشن جماعتوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ کالے کپڑے پہن کر یا کالی پٹیاں باندھ کر پارلیمنٹ میں آئیں اور اس احتجاج میں شامل ہوں۔ دریں اثناء راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس صدر کھڑگے نے آج صبح 10 بجے اپوزیشن جماعتوں کے قائدین سے مشاورت کی۔

مراد آباد میں گودام میں نماز تراویح کی ادائیگی کو لیکر بجرنگ دل کی ہنگامہ آرائی

مراد آباد: 27 رمارچ (عصر حاضر نیوز) مراد آباد کے کٹگھر علاقے میں ہفتہ کی رات نماز تراویح پڑھنے کو لے کر تناز مہ کھڑا ہوگیا۔ راشٹریہ بجرنگ دل کے ریاستی صدر نے یہ الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ کھڑا کر دیا کہ ایک نئی روایت ڈالی جارہی ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے کسی طرح لوگوں کو پرسکون کیا۔ لوگ ایک گودام میں تراویح کی نماز ادا کر رہے تھے۔ تاہم پولیس نے اتوار سے یہاں نماز نہ پڑھنے کو کہا تھا۔ کٹگھر تھانہ علاقہ کے لاجپت نگر میں ذاکر حسین کی اپنے گھر کے نیچے لوہے کا گودام ہے۔ انہوں نے محلے میں ہی گودام بنا رکھا ہے۔ ذاکر حسین کے اس گودام میں تین روز سے نماز تراویح ادا کی جا رہی تھی۔ نماز پڑھنے والوں میں ذاکر حسین کے اہل خانہ، رشتہ دار اور محلے کے لوگ بھی شامل تھے۔ راشٹریہ بجرنگ دل کے ریاستی صدر روہن سکسینہ ہفتہ کی رات ایک گودام میں اجتماعی نماز ادا ہونے کی اطلاع پر کارکنوں کے ساتھ گودام کے باہر پہنچے۔ کالونی کے کچھ اور لوگ بھی ان کے ساتھ وہاں آگئے۔ ان لوگوں نے یہ الزام لگاتے ہوئے ہنگامہ شروع کر دیا کہ ایک نئی روایت ڈالی جارہی ہے۔ جس کے بعد نماز پڑھنے والے نمازیوں نے کہا کہ وہ اتوار کو اس گودام میں اجتماعی نماز نہیں پڑھیں گے۔ جس کے بعد گودام کے باہر احتیاطی فورس تعینات کر دی گئی ہے۔ نماز تراویح کا پڑھنا مرد و عورت سب کے لئے سنت مؤکدہ ہے۔ رمضان المبارک کی خاص عبادت ہے۔ بجرنگ دل کے کارکنان ہمیشہ اس بات کی فکر میں رہتے ہیں کہ کس طرح مسلمانوں کو تکلیف پہنچائی جاسکتی ہے اور انہیں کس طرح پریشان کیا جاسکتا ہے۔ ایسے میں پولیس بھی ان کے شانہ بہ شانہ کھڑے ہوکر جو حمایت کر رہی ہے وہ سراسر ناانصافی اور مسلم دشمنی کو ظاہر کرتی ہے۔

چارہ گھوٹالہ کیس میں ضمانت پر لالو یادو کو سپریم کورٹ کا نوٹس

پٹنہ: 27 رمارچ (عصر حاضر نیوز) ملک کی سب سے بڑی عدالت نے لالو پرساد یادو کو نوٹس جاری کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے چارہ گھوٹالہ معاملے میں لالو کو دی گئی ضمانت کے سلسلے میں یہ نوٹس جاری کیا ہے اور لالو سے جواب طلب کیا ہے۔ لالو پرساد یادو چارہ گھوٹالہ کے دو مقدمات میں ضمانت پر ہیں۔ سی بی آئی نے ضمانت منسوخ کرنے کی درخواست دائر کی تھی۔ اس پر سپریم کورٹ نے لالو کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب مانگا ہے۔ سپریم کورٹ نے اس درخواست کو اصل درخواست کے ساتھ منسلک کر دیا ہے۔ سی بی آئی نے جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں ایک ایس ایل پی دائر کیا ہے، جس میں لالو کو ضمانت پر رہا کرنے کو ہری جھنڈی دی گئی ہے۔ لالو کو دمکا اور چائبا سا ٹریژری کیس میں ضمانت مل گئی ہے۔ اپریل 2021 میں لالو کو دمکا خزانے سے تقریباً 3.13 کروڑ نکالنے کے معاملے میں جھارکھنڈ ہائی کورٹ سے ضمانت ملی تھی۔ اس کے ساتھ ہی چائی باسا کے ساتھ دیوگھر ٹریژری کیس میں بھی انہیں پہلے ہی ضمانت مل چکی تھی۔ تاہم ڈمکا ٹریژری کیس میں لالو پہلے ہی اپنی آدھی سزا کاٹ چکے ہیں۔ لالو نے 42 مہینے جیل میں گزارے تھے جس کے بعد انہیں ضمانت مل گئی تھی۔ سی بی آئی نے ان دونوں معاملات پر عرضی داخل کی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس کا نوٹس لیا ہے۔ لالو کو نوٹس جاری کرکے جواب طلب کیا گیا ہے۔ فی الحال لالو کڈنی ٹرانسپلانٹ کے بعد دہلی میں ہیں۔

REGD No,157/2022 Estd. 2022

عنایہ ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ

INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST

H.No 30-95/1 Bharat Nagar, Old Safilguda, Moula Ali, Medchal-Malkajgiri, Dist. Hyderabad, 500040 T.S

رمضان المبارک کے موقع پر مستحق روزہ دار خاندانوں میں راشن تقسیم کا منصوبہ

اہل خیر حضرات حسب استطاعت

ایک پیاکیج ₹ 2,400

پانچ پیاکیج ₹ 12,000

دس پیاکیج ₹ 24,000

جس میں درج ذیل اشیاء شامل رہیں گی:

چاول 25 کلو، تیل 2 کلو، مسوری دال 1 کلو، چنے کی دال 1 کلو، شکر 1 کلو، کھجور 1 کلو، بیسن 1 کلو، موٹا نمک 1 کلو، باریک نمک 1 کلو، ادرک لہسن آدھا کلو، لال مرچ پاوڈر آدھا کلو، املی آدھا کیلو، آچار پاؤ کلو، پتی پاؤ کلو، ہلدی 100 گرام

جملہ پندرہ اشیاء پر مشتمل ایک پیکیج کی قیمت 2400 روپے طے کی گئی ہے۔

8790142362

BHIM UPI پے

نوٹ: جن لوگوں پر شرعاً فدیہ واجب ہے وہ لوگ بھی اپنے فدیہ کی رقم اس مد میں دے سکتے ہیں۔ تعاون کے لیے ان نمبرات پر ربط کریں ان شاء اللہ ہمارے نمائندے پہنچ پائیں گے۔

Account Name: INAAYA EDUCATIONAL AND CHARITABLE TRUST
A/C.No.: 50200074793072 IFSC.CODE: HDFC0004095
BANK: HDFC BANK, BRANCH: MOULA ALI

دہلی شراب معاملہ، کویتا کی عرضی پر سپریم کورٹ میں سماعت تین ہفتوں کیلئے ملتوی

کسی خاتون کو دفتر میں ای ڈی کے سامنے پوچھ گچھ کے لیے طلب نہیں کیا جاسکتا: سپریم کورٹ

حیدرآباد 27 مارچ (عصر حاضر نیوز) سپریم کورٹ نے انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے دہلی شراب معاملہ میں بی آر ایس لیڈر کے کویتا کی جانب سے داخل کردہ عرضی کی سماعت تین ہفتوں کے لئے ملتوی کردی۔ کویتا نے ای ڈی کے سمن کے خلاف یہ درخواست داخل کی تھی۔ کویتا، دہلی شراب پالیسی معاملہ سے متعلق منی لانڈرنگ کے سلسلہ میں ای ڈی کی جانب سے طلبی پر تین مرتبہ مرکزی ایجنسی کے سامنے حاضر ہوئی ہیں۔ جسٹس اجئے رستوگی اور جسٹس بیلا ایم ترویدی پر مشتمل بنچ نے ان کی عرضی کی سماعت کی۔ سینئر وکیل کپل سبل اور وکرم چودھری نے کویتا کی طرف سے بحث کی۔ کپل سبل نے سوال کیا کہ جب کویتا ملزم نہیں ہیں تو انہیں پوچھ تاچھ کے لیے کیسے بلایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے درخواست کی کہ کویتا کو جاری کردہ ای ڈی سمن کو منسوخ کیا جائے اور گھر پر ان سے پوچھ تاچھ کی جائے۔ کویتا نے اپنی درخواست میں کہا کہ ان کو ای ڈی کی جانب سے طلب کرنے کے لئے پی ایم ایل اے ایکٹ کی دفعہ 50 کے تحت جو نوٹسیں جاری کی گئی ہیں وہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 160 سے ٹکراتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے وکیل کی موجودگی میں ان کے بیان کی ویڈیو ریکارڈنگ کرنی چاہئے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا اور ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل ایس وی راجو نے ای ڈی کی طرف سے رجوع ہوتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ عام نوعیت کا نہیں ہے۔ تلنگانہ وزیر اعلیٰ کے سی آر کی بیٹی اور ایم ایل سی کے۔ کویتا نے الزام لگایا ہے کہ ای ڈی بطور خاتون ان کے حقوق کو سلب کر رہی ہے۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گواہ کے طور پر بلائی گئی خاتون سے اس کے گھر یا ویڈیو کانفرنس کے ذریعے پوچھ گچھ کی جائے۔ کے کویتا نے اپنی درخواست میں کہا کہ اسے سی آر پی سی کی دفعہ 160 کی خلاف ورزی پر پوچھ گچھ کے لیے ای ڈی کے دفتر میں بلایا گیا تھا۔ کے کویتا نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ ماضی میں کئی ایسے واقعات تھے کہ ای ڈی کے اہلکار تحقیقات کے دوران ذہنی اور جسمانی مسائل پیدا کر رہے تھے۔ اسی درمیان دہلی شراب پالیسی کیس میں سپریم کورٹ نے بی آر ایس ایم ایل سی کے کویتا کی عرضی کو ٹیگ کرتے ہوئے کہا کہ اصولوں کے مطابق کسی خاتون کو دفتر میں ای ڈی کے سامنے پوچھ گچھ کے لیے طلب نہیں کیا جاسکتا۔

Education is the movement from Darkness to Light

OSM JUNIOR & DEGREE COLLEGE

Affiliated to TSBIE & OU

CRASH COURSE - 2023

NEET / EAMCET / JEE

BATCHES WILL BE COMMENCING

FROM 03-04-2023

ADMISSIONS ARE OPEN

SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS

غازی آباد میں بی جے پی لیڈر کی پٹائی، خواتین نے کپڑے تک پھاڑ دیئے

غازی آباد: 27 رمارچ (عصر حاضر نیوز) غازی آباد میں بی جے پی اقلیتی مورچہ کے مغربی یوپی کے سابق صدر رضوان خان میر کی پٹائی کا ایک ویڈیو سامنے آیا ہے۔ اس میں کچھ خواتین اور مرد انہیں گھیر کر مار رہے ہیں۔ لوگوں نے ان کے کپڑے پھاڑ دیئے اور ان کی پٹائی کی اور اس کا سر پھوڑ دیا۔ رضوان نے پولیس کی گاڑی کے قریب بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ بی جے پی لیڈر اور دوسری پارٹی کے درمیان دکان پر قبضہ اور کرایہ کو لے کر اتوار کو جھگڑا ہوا تھا۔ یہ پورا واقعہ شالیمار گارڈن تھانہ علاقے میں بھارت ماتا چوک کے قریب کا ہے۔ پولیس موقع پر پہنچی تو لوگوں نے رضوان کو چھوڑ دیا۔ بی جے پی لیڈر کی شکایت پر پولیس نے مقدمہ درج کرکے 4 لوگوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ رضوان میر نے کچھ عرصہ قبل بھارت ماتا چوک پر ایک دکان کرائے پر لی تھی۔ دکان کے مالک عبدالصابر سے اس کے کرایہ کو لے کر جھگڑا ہوا، اس کے بعد عبدالصابر کے لوگوں نے اس کی پٹائی کر دی، پٹائی کرنے والوں میں زیادہ تر خواتین تھیں۔

عصرِ حاضر ای پیپر
آئینۂ دکن
28/مارچ 2023ء بہ روز منگل

فرمانِ الٰہی

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ "اے میری قوم! حقیقت میں تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر خود اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے لہٰذا اب اپنے خالق سے توبہ کرو اور اپنے آپ کو قتل کرو تمہارے خالق کے نزدیک یہی تمہارے حق میں بہتر ہے اس طرح اللہ نے تمہاری توبہ قبول کرلی۔ بیشک وہی ہے جو اتنا معاف کرنے والا، اتنا رحم کرنے والا ہے (سورۃ البقرہ: ۵۴)

asrehazirportal

بہ تاریخ 5/رمضان المبارک 1444ھ
بہ مطابق 28/مارچ 2023ء، بروز منگل

یہ اوقات صرف شہر حیدرآباد دکن واطراف کے لیے ہیں Hyderabad

نماز	ابتدا	انتہا
فجر	5:13	6:08
ظہر	12:31	4:41
عصر	4:42	6:28
مغرب	6:34	7:41
عشاء	7:42	4:51
اشراق	6:28	
زوال	12:21	

سحر SAHER 4:51

افطار IFTAR 6:34

نوٹ: احتیاط یہ ہے کہ مذکورہ وقت پر ہی سحر ختم کردیں البتہ اس میں مزید دس منٹ کی گنجائش ہے اگر دس منٹ بعد بھی کھانا رہے تو روزہ نہیں ہوگا۔

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت سلمان بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ کھجور سے افطار کرے، اگر کھجور نہ پائے تو پھر پانی ہی سے افطار کرے، اس لیے کہ پانی کو اللہ تعالیٰ نے طہور بنایا ہے۔

(مسند احمد، سنن ابی داؤد، جامع ترمذی، سنن ابن ماجہ، مسند دارمی)

صفابیت المال انڈیا سے یتیم بچوں کی تعلیم کے لیے تیس لاکھ روپیے امداد جاری

یتیم بچوں کی دینی وعصری تعلیم میں امداد ناگزیر: مولانا غیاث احمد رشادی

حیدرآباد: 27/مارچ (پریس نوٹ) ہمارے معاشرے میں اکثر دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے باصلاحیت بچے یتیم اور بے سہارا ہوجانے اور مناسب تعلیم اور بنیادی ضروریاتِ زندگی پوری نہ ہونے کی وجہ سے نہ صرف خود مختلف ذہنی و دیگر مسائل کا شکار ہوجاتے ہیں بلکہ معاشرے کے لئے بھی کئی طرح کے مسائل پیدا کرنے کا باعث بن جاتے ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر ضرورت اس بات کی ہے کہ ملت کے دردمند افراد ایسے معصوم یتیم و بیسر اور بے سہارا بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کو معاشرے کے لیے سودمند بنانے ان کی تعلیمی وخورا کی کفالت کے لیے آگے آئیں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا غیاث احمد رشادی صدر صفابیت المال انڈیا نے اپنے صحافتی بیان میں کیا۔ مولانا نے کہا کہ یتیم کی خدمت کرنے اور اس کی امداد کرنے کے بے شمار فضائل ہیں۔ ایسے میں ملک کا مثالی رفاہی ادارہ صفابیت المال انڈیا جو گزشتہ سترہ سالوں سے مختلف شعبہ جات میں نمایاں خدمات انجام دے رہا ہے۔ ادارہ کا ایک اہم شعبہ کفالتِ یتامی ہے اس شعبہ کے قیام سے لے کر آج تک یہ شعبہ مسلسل مستحق یتیم بچوں کی تعلیمی وخورا کی کفالت کررہا ہے۔ ادارہ نے ابتداء میں 15 یتیم بچوں کی کفالت کی ذمہ داری لے کر اس شعبہ کو قائم کیا تھا الحمدللہ اب اس شعبہ سے زائد از 300 یتیم بچوں کی کفالت کی جارہی ہے۔ مولانا نے کہا کہ ادارہ نے تعلیمی سال 2022-23ء کے لیے زائد از 30 لاکھ روپیے کی رقم مختص کی ہے۔ اب تک ان بچوں پر جملہ 27 لاکھ روپیے سے زائد خرچ کیے جاچکے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ بچے اپنے گھر میں رہ کر باوقار اداروں میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ صفابیت المال کے اس شعبہ کے انچارج کی راست نگرانی میں ان یتیم بچوں کو بہترین اسکول میں داخلہ دلوایا جاتا ہے اور ان کی مکمل پروگریس رپورٹ کے ساتھ ان کی تعلیمی نگہداشت بھی کی جاتی ہے۔ دورانِ سال مختلف مواقع پر ان یتیم بچوں کو اپنے سرپرستوں کے ساتھ مرکزی دفتر پر مدعو کرکے ان کا تعلیمی جائزہ بھی لیا جاتا ہے اور موقع بہ موقع انہیں راشن کپڑے و دیگر چیزیں فراہم کی جاتی ہیں۔ مولانا نے کہا کہ اس شعبہ سے استفادہ کرنے والے کئی یتیم بچے اب ترقی کی منزلیں طے کررہے ہیں اور اپنے بہتر مستقبل کے لیے ازخود کوشاں نظر آرہے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ اہلِ خیر حضرات کی اہم ترین ذمہ داری ہے کہ وہ صفابیت المال کے اس شعبہ کو مزید مستحکم کرتے ہوئے یتیم بچوں کی تعلیمی ترقی میں بھرپور تعاون کریں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت پر سالانہ تیس ہزار روپیے اخراجات ہوتے ہیں۔ اپنی جانب سے یا اپنے مرحومین کے ثوابِ جاریہ کے لیے فراخ دلانہ تعاون کی اپیل ہے۔ تعاون کے لیے ان فون نمبرات 9394419820 / 9394419821 پر ربط کریں۔ نمائندے پہنچ کر تعاون حاصل کرلیں گے۔

دارالعلوم رحمانیہ جنوبی ہند کا قدیم، بافیض اور مستند ادارہ

رمضان میں خصوصی تعاون کے لیے مفتی غیاث رحمانی کی اپیل

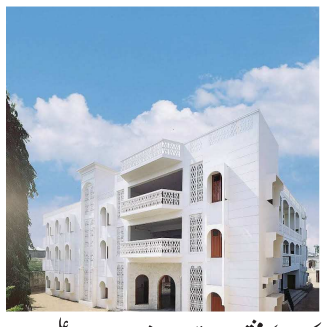

حیدرآباد: 27/مارچ (پریس نوٹ) جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ، رنگیلی کھڑکی، یاقوت پورہ، حیدرآباد، جنوبی ہند کی قدیم بافیض دینی، اقامتی درسگاہ ہے، جو پچھلے پانچ دہوں سے ملت اسلامیہ کو قابل، باصلاحیت علماء، حفاظ، ائمہ، مفتیان، مصنفین، مبلغین، مقررین اور قرأت و مناظرین فراہم کرتی آرہی ہے، جو نہ صرف شہر اور ریاست بلکہ ملک و بیرونِ ملک کے مختلف علاقوں اور خطوں کو اپنے علمی، دینی، دعوتی اور اصلاحی فیض سے سیراب کررہے ہیں؛ یہی وجہ ہے کہ اس ادارے کو ملکی اور عالمی سطح کے علما اور اصحابِ نظر قائدین نے سراہا ہے، جن میں قابل ذکر علامہ ڈاکٹر یوسف القرضاویؒ، مولانا قاری طیب صاحبؒ سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند، مولانا ابوالحسن علی ندویؒ، مولانا سید اسعد مدنیؒ اور دیگر شامل ہیں۔ فی الحال دارالعلوم رحمانیہ سے 1200 کے قریب طلبا وطالبات استفادہ کررہے ہیں اور اس کے مختلف شعبہ جات، عالم کورس مکمل از اعدادیہ تا دورۂ حدیث شریف، شعبہ تخصص فی الفقہ والافتاء، شعبہ تکمیل ادب، شعبہ حفظ قرآن مجید، شعبہ قرأت، شعبہ تجوید، شعبہ تصحیح، شعبہ ناظرہ، شعبہ اُردو، شعبہ خطاطی، شعبہ (ذکور واناث)، شعبہ نشر واشاعت، شعبہ تبلیغ اور شعبہ تحریر وتقریر سے فیض حاصل کررہے ہیں اور اپنی دنیاوی و دینی زندگی سنوارنے میں مصروف ہیں۔ جامعہ میں قیام وطعام کی سہولتوں کے ساتھ 350 طلبۂ عزیز اقامت پذیر ہیں، طلبا کی بڑی تعداد غریب ویتیم اور نادار ہوتی ہے، اس لیے جامعہ ہی ان کی کفالت کرتا ہے، جامعہ کے سالانہ اخراجات (علاوہ تعمیرات) کے ڈھائی کروڑ سے زائد ہیں، جو اللہ کے فضل اور اصحابِ خیر کے تعاون سے پورے ہوتے ہیں؛ نیز جامعہ کی وسیع وعریض مسجد بھی طلبہ کی کثرت کی بناء پر ناکافی ہورہی ہے؛ دوسرے فلور کی تعمیر چل رہی ہے، دارالاقامہ (ہاسٹل) کی تعمیر کا کام بھی جاری ہے؛ آئے دن کی روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ہوشربا گرانی کی وجہ سے جامعہ کے اخراجات بڑھتے ہی جارہے ہیں اور گذشتہ سالوں میں لاک ڈاؤن کی وجہ سے جامعہ کا مالیہ بہت زیادہ متاثر ہوا، بڑی دشواریوں اور پریشانیوں کے ساتھ ادارہ چلایا گیا اور جامعہ مقروض بھی ہوگیا۔ لہٰذا رمضان المبارک کے اس مبارک ومسعود مہینے میں زکوٰۃ، صدقات، عطیات کے ذریعہ جامعہ کے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ جامعہ کا پتہ ہے: جامعہ اسلامیہ دارالعلوم رحمانیہ، تالاب کٹہ، میر جملہ، یاقوت پورہ، حیدرآباد۔ برائے آن لائن ٹرانسفر، چیک، ڈرافٹ بینک کی مکمل تفصیل: A/c,DARULULOOM RAHMANIA: 91701 ,Axix Bank. UTIB0001458:I F S C ,41550 00593 Branch,Siddiamber Bazar ,فون نمبرات 24564646, 9550097863,9849022015

بزم طلبائے قدیم ومحبانِ جامعہ نظامیہ جدہ کے جلسہ فیضان رمضان وتہنیتی تقریب مولانا سید ضیاء الدین کا انعقاد

جدّہ۔ 27/مارچ (ای میل) ماہِ رمضان المبارک ایسا مہینہ ہے کہ جس میں توریت، زبور، انجیل قرآن، حتیٰ کہ تمام آسمانی صحیفوں کو نازل کیا گیا، لیکن اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے رمضان میں نازل کئے جانے کو قرآن میں ذکر فرمایا ہے اُس کی وجہ یہ ہے کو قرآن کے علاوہ تمامی کُتب وصحائف ایک دور تک کے لئے تھے ایک دور کے بعد دوسری کتاب آئی صحیفہ آیا، لیکن قرآن کے بعد نہ کوئی کتاب آئیگی اور نہ صحیفہ آئے گا، یہ آخری آسمانی کتاب ہے اور اللہ نے خود اِس کتاب کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے، قرآن کی عظمت بتانے کے لئے اور جن پر یہ کتاب نازل کیا گیا اُنکی عظمت بتانے کے لئے اللہ نے اِسکا ذکر فرمایا ہے، یہی وجہ ہے کہ دُنیا میں ہزاروں انقلاب آئے، ہزاروں چیزیں بدل گئی لیکن جس دن سے قرآن نازل ہوا تب سے لیکر آج تک جس طرح نازل کیا گیا وہی باقی ہے، اُسکے ایک حرف کو تک نہیں بدل سکے، مسلمانوں کو بدل دیئے، مسلمانوں کی حکومتوں کو بدل دیئے، مسلمانوں کی تہذیب وتمدن کو بدل دیئے، لیکن قرآن جوں کا توں برقرار ہے یہی قرآن کا معجزہ ہے اور رہتی دُنیا تک اِسی حالت میں رہے گا۔ قرآن کو جو اللہ تعالیٰ سے نسبت ہے وہ نسبتِ حقیقی ہے کیونکہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اب جب قرآن کو اللہ سے نسبتِ حقیقی ہے تو اس سے جتنا خاص تعلق آپ قائم کریں گے اللہ تعالیٰ سے اُتنا قرب عطا ہوگا۔ اِن خیالات کا اظہار مفکرِ اسلام علامہ مفتی خلیل احمد شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ وسرپرستِ اعلیٰ بزمِ طلبائے قدیم ومحبانِ جامعہ نظامیہ جدّہ نے اسٹار رسٹورینٹ حی العزیزیہ جدہ سعودی عرب میں منعقدہ "جلسہ فیضان رمضان وتہنیتی تقریب مولانا سید ضیاء الدین نقشبندی بضمن تکمیل ڈکتورہ" سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا حافظ محمد عبدالسلام نقشبندی سرپرست بزم اور مولانا حافظ محمد نظام الدین غوری کامل جامعہ نظامیہ وصدر بزم نے جلسہ کی نگرانی کی اور جلسہ کی کارروائی چلائی۔ حضرت مولانا سید شاہ عزیز اللہ قادری سابق شیخ المعقولات جامعہ نظامیہ اور مولانا ڈاکٹر سید شاہ ضیاء الدین نقشبندی صدر مفتی جامعہ نظامیہ نے بحیثیتِ مہمانانِ خصوصی شرکت کی۔ مولانا حافظ نصیر الدین نظامی سابق صدر بزم طلبائے قدیم، مولانا حافظ سید شاہ قادری محی الدین قادری الموسوی الجیلانی مجتبیٰ پاشاہ، مولانا محمد رضی الدین کامل جامعہ نظامیہ، مولانا سید انعام اللہ قادری کامل جامعہ نظامیہ اور محترم نثار احمد نے بحیثیت مہمانانِ اعزازی شرکت کی۔

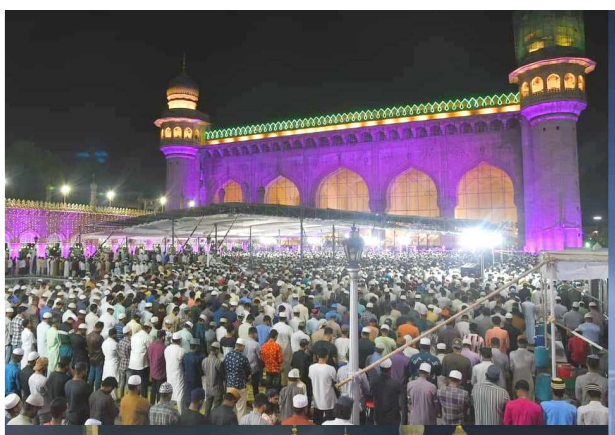

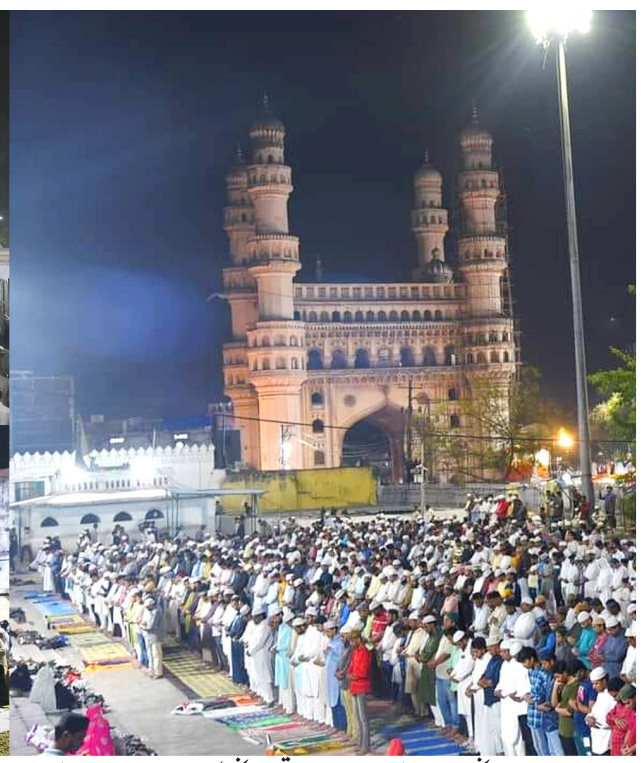

شہر حیدرآباد میں تاریخی چارمینار کے دامن میں واقع تاریخی مکہ مسجد میں نماز تراویح کے روح پرور مناظر۔ پہلے دہے میں حافظ وقاری مولانا رضوان قریشی صاحب امام وخطیب مکہ مسجد تراویح میں روزانہ تین پارے قرآن مجید سنارہے ہیں۔ اندرونِ مسجد، صحن اور صحن کے بیرونی حصے میں مصلیوں کی کثیر تعداد دیکھی جاسکتی ہے۔ تصاویر: جرنلسٹ مجیب

ادارہ فیضانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
IDARA FAIZAN-E-MUSTAFA (saw)
Under: Faizaan Educational Trust
(Regd. No: 162/BK IV/2018)
#18-8-223/10, Riyasath Nagar Road, Hyderabad-59 (T.S) India.
تحت: فیضان ایجوکیشنل ٹرسٹ (Regd.No:162/BK IV/2018)

مختصر تعارف

ایک ہمہ وقتی، عصری ودینی، اقامتی درسگاہ ہے، جہاں عصری علوم کے ساتھ شعبہ ناظرہ، قرآن مجید، قاعدہ، دینیات، حفظ قرآن مجید اور عالمیت کی تعلیم دی جاتی نیز ادارہ کی نگرانی میں شہر کے علاوہ دیہات کے مسلمانوں کے دین وایمان کی حفاظت کی غرض سے دینی تعلیمی و دعوتی فکریں جاری ہیں جس کی تفصیلات کچھ اس طرح ہیں:

کل تعداد ہمہ وقتی طلبہ وطالبات	398	اقامتی طلبہ	95
کل تعداد طلبہ وطالبات مکاتب	570	کل تعداد طلبہ وطالبات دیہی مکاتب	520
حفظ مکمل کرنے والے طلبہ وطالبات	16	SSC مکمل، طلبہ وطالبات	27
تعداد معلمین ومعلمات	28	تعداد منتظمین وعملہ	8
مدرسہ کا ماہانہ خرچ	تقریباً 6 لاکھ	مدرسہ کا سالانہ خرچ	70 لاکھ سے زائد ہے

مدرسہ میں اکثر طلبہ وطالبات غریب اور مستحق ہیں مدرسہ ان کے تمام اخراجات برداشت کرتا ہے۔ آمدنی کا کوئی مستقل ذریعہ نہ ہونے کی وجہ سے ان خدمات کے انجام دینے میں مالی اعتبار سے کافی مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے۔ آپ سے التماس ہے کہ کئی نسل کی دینی تعلیم وتربیت کے اس اہم کام میں اپنی جانب سے اور اپنے مرحومین کی جانب سے خود بھی حصہ دار بنیں اور دوست احباب کو بھی توجہ دلائیں۔ ماہانہ ممبر بن کر یا ایک فل ٹائم کلاس یا ایک پارٹ ٹائم کلاس کے خرچ کی ماہانہ ذمہ داری قبول فرما کر، یا اناج، راشن وغیرہ کی ذمہ داری قبول فرما کر، یا مدرسہ کے ضرورت کے سامان وغیرہ کے ذریعہ۔ انشاء اللہ یہ آپ کے حق میں ثواب جاریہ رہے گا۔

ایک فل ٹائم کلاس کا ماہانہ خرچ	12000-15000	ایک پارٹ ٹائم کلاس کا ماہانہ خرچ	3000-5000

نیز رمضان المبارک کے موقع سے زکوۃ، صدقات، عطیات کے ذریعہ ادارہ کا دل کھول کر تعاون فرمائیں، اپنی دلی ہمدردیوں اور دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزہ داروں کو سحر افطار کرانے کی ترغیب دی ہے اور دینی تعلیم حاصل کرنے والے مہمانانِ رسول کی رمضان میں خدمت اور ضیافت بھی زیادہ اجر وثواب کا باعث ہے۔

ایک دن سحر، افطار، عشائیہ کا کم از کم خرچ	4000	افطار	8000	طعام شب	7000 سحر

8686845144
9392581271
8341010632
SCAN & PAY TO
G-Pay : 9866042112
Bank Account Detail :
Name: FAIZAAN EDUCATIONAL TRUST
A/c: 59100200000111, Bank of Baroda
IFSC : BARB0DILSUK (5th Letter is ZERO)
Khaleel Nadvi-99126660987

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیب فکر و نظر
ASR-E-HAZIR
عصرِ حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیب فکر و نظر
آئینۂ دکن
28/مارچ 2023ء بہ روز منگل

یوم انضمام حیدرآباد کی تقریب سرکاری سطح پر منعقد نہ کرنے امت شاہ کا الزام

'آپ کی اس صریح غلط بیانی عہدہ کو زیب نہیں دیتی' مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے بیان پر کے ٹی آر کا جوابی ردعمل

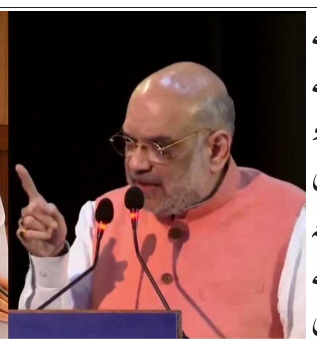

حیدرآباد 27 مارچ (عصر حاضر نیوز) وزیر کے ٹی آر نے ٹویٹر پر مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے تبصروں کا جواب دیا کہ چیف منسٹر کے سی آر حیدرآباد لبریشن ڈے کا اہتمام کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں۔ انہوں نے امیت شاہ کو یاد دلایا کہ تلنگانہ حکومت نے 17 ستمبر کو قومی اتحاد کے دن کے طور پر منایا ہے۔ انہوں نے اس سے متعلق خبروں کو ٹویٹ کیا۔ ریاستی آئی ٹی وزیر کے ٹی آر نے 17 ستمبر کو مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ پر حقائق کو مسخ کرنے کا الزام لگایا۔ کے ٹی آر نے واضح کیا کہ تلنگانہ کے ہندوستان کے ساتھ الحاق کے بعد 17 ستمبر کو قومی یکجہتی کے دن کے طور پر منایا جارہا ہے۔ وزیر کے ٹی آر نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ کی سطح پر حقائق کو مسخ کرنا مناسب نہیں ہے۔ وہ لوگ جو پوچھ رہے ہیں کہ 17 ستمبر کو یوم آزادی کے طور پر کیوں نہیں منایا جاتا؟ انہوں نے سوال کیا کہ 15 اگست کو قومی یوم آزادی کے طور پر کیوں منایا جاتا ہے۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی قربانیوں اور جدوجہد کو یاد کرنے کے بجائے ماضی کا قیدی بن کر رہنا اچھا نہیں۔ ٹوئٹر پر کے ٹی آر نے مرکزی وزیر سے اپیل کی کہ وہ تنازعات کو ایک طرف رکھیں اور مستقبل کی تعمیر پر توجہ دیں۔ حیدرآباد ریاست کے ہند یونین میں انضمام 17 ستمبر کو یوم انضمام کے طور پر نہ منانے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے الزامات پر تلنگانہ کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راما راو نے یاد دہانی کروائی کہ ریاستی حکومت نے اس دن کو سرکاری طور پر قومی یکجہتی کے طور پر منایا ہے۔ گذشتہ روز امیت شاہ نے کرناٹک کا بیدر جو قبل ازیں حیدرآباد ریاست کا حصہ تھا میں منعقدہ ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ تلنگانہ حکومت، یوم انضمام حیدرآباد کی تقاریب سرکاری طور پر نہیں منارہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا تھا کہ ریاستی حکومت، عوام کی قربانیوں کو یاد کرنے میں ناکام رہی ہے جنہوں نے نظام کی حکمرانی کے خلاف قربانیاں دی تھیں۔ ان کے اس الزام پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے تارک راما راو نے جھوٹے بیانات پر مرکزی وزیر داخلہ پر تنقید کی اور ساتھ ہی اس دن منائی گئی تقاریب کی خبروں پر مشتمل اخبارات کے تراشے بھی پوسٹ کئے۔ انہوں نے ٹویٹ کرتے ہوئے کہا "مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ جی، 1948 میں اس دن حیدرآباد ریاست کے ہند یونین میں انضمام پر 17 ستمبر تلنگانہ حکومت کی جانب سے سرکاری طور پر منایا جارہا ہے۔ آپ کی اس صریح غلط بیانی وزیر داخلہ کے عہدہ کو زیب نہیں دیتی"۔

مفت وائی فائی والی اے سی سلیپر بسوں کا تلنگانہ کے وزیر ٹرانسپورٹ کے ہاتھوں افتتاح

حیدرآباد 27 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ٹی ایس آر ٹی سی) نے پہلی مرتبہ مفت وائی فائی والی اے سی سلیپر بسوں کو متعارف کیا ہے۔ وزیر ٹرانسپورٹ پی اجے کمار نے وجے واڑہ روٹ پر چلائی جانے والی نئی اے سی سلیپر بس کا افتتاح ایل بی نگر میں کیا۔ ٹی ایس آر ٹی سی کے صدرنشین باجی ریڈی گووردھن، مینجنگ ڈائرکٹر سجنار اور سینئر عہدیدار اس موقع پر موجود تھے۔ یہ بسیں کئی سہولیات سے لیس ہیں۔ مسافروں کی حفاظت کے لیے بس ٹریکنگ سسٹم کے ساتھ بس میں پینک بٹن بھی رکھا گیا ہے۔ بس کے اندر ریکورڈی کیمرے لگائے گئے ہیں۔ بس میں اتفاقی طور پر آگ لگنے کی صورت میں اس کا پتہ لگانے کا سسٹم بھی لگایا گیا ہے۔ مسافروں کے لیے معلومات پبلک ایڈریس سسٹم کے ذریعہ فراہم کی جائے گی۔ بس میں ہر برتھ میں پانی کی بوتل رکھنے کی سہولت کے ساتھ موبائل چارجنگ پوائنٹس کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ہر برتھ کے پاس ریڈنگ لیمپ بھی لگایا گیا ہے۔ سفر کی منزل سے متعلق تمام اطلاعات بس کے سامنے اور پیچھے کے حصہ میں ایل ای ڈی ڈسپلے بورڈ پر پیش کیا جائے گا۔ ان بسوں کو "لہاری۔ اماباڈی۔ انو بھوتی" کا نام دیا گیا ہے جن کو حیدرآباد سے بنگلورو، بہالی اور آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم، تروپتی اور ٹاملناڈو کے چینئی کے روٹ پر چلایا جائے گا۔ کارپوریشن نے ہائی ٹیک پیمانے پر پہلی مرتبہ اے سی سلیپر بسوں کو متعارف کیا ہے۔ یہ بسیں پرائیویٹ بسوں کے مقابلہ میں زیادہ عصری ہیں۔ مسافرین کو بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنے کے مقصد کے تحت آر ٹی سی نے نئے 630 سوپر لگژری بسوں اور 8 نان اے سی سلیپر کم سیٹر بسوں اور 4 نان اے سی سلیپر بسوں کو قبل ازیں شروع کیا تھا۔

پرچہ لیک معاملہ، ملزمین سے ایس آئی ٹی کی پوچھ گچھ

حیدرآباد 27 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ پبلک سرویس کمیشن کے پرچہ کے لیک ہونے کے معاملہ کی جانچ میں پیشرفت جاری ہے۔ اس واقعہ کی جانچ کیلئے تشکیل دی گئی ایس آئی ٹی کے عہدیدار، کیس کے چار ملزمین سے پوچھ گچھ کررہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس معاملہ کے اہم ملزم پراوین، راج شیکھر، دکیانا نک اور راجیشور سے پوچھ گچھ کے دوران اہم معلومات حاصل کی جارہی ہیں۔ ملزمین کو سی سی ایس سے ایس آئی ٹی کے دفتر منتقل کرکے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ علاوہ ازیں گذشتہ روز تلنگانہ اسٹیٹ پبلک سرویس کمیشن (ٹی ایس پی ایس سی) کے گروپ 1 کے ابتدائی امتحان میں 100 سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے 15 امیدواروں کو اتوار کے روز اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) کے ذریعہ پوچھ گچھ کی گئی، ان پر لیک ہونے والے پرچوں تک رسائی کا شبہ تھا۔ پولیس حکام نے مشتبہ افراد کو ٹی ایس پی ایس سی کی ون ٹائم رجسٹریشن (او ٹی آر) کے دوران امیدوار کی طرف سے جمع کرائے گئے موبائل نمبروں پر کال کی۔ تاہم، اتوار کو کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی، حکام نے تصدیق کی۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے، گروپ I کے ایک امیدوار نے کہا، "ہم سے کہا گیا کہ ہماری تاریخ پیدائش، پیشہ، TSPSC ایک دفعہ رجسٹریشن نمبر اور تعلیمی اسناد کی تفصیلات کے ساتھ ایک فارم پُر کریں۔" طالب علم نے ایس آئی ٹی کے اہلکاروں سے پوچھ گچھ کے بعد کہا، "وہ ہمارے پس منظر اور بیٹنگ لین دین کی جانچ کررہے ہیں۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا اس نے حقیقی طور پر 100 سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں، تو انھوں نے کہا کہ یہ ان لوگوں کے لیے قابل حصول ہے جنہوں نے UPSC (سول سروسز) بھرتی کے لیے تیاری کی ہے۔ ایک اور درخواست دہندہ کے والد ایک بزرگ شخص نے انکشاف کیا کہ ایس آئی ٹی نے ان کے بیٹے سے اس بارے میں پوچھ گچھ کی کہ آیا اس کے سامنے آنے سے پہلے اس کے پاس اس کے بارے میں کوئی معلومات تھی یا نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے بیٹے نے جوابی کلید کی بنیاد پر 95 نمبروں کے اسکور کا تخمینہ لگایا تھا، لیکن آخر کار حتمی نتائج کے مطابق اس نے 101 نمبر حاصل کیے۔ TSPSC نے گروپ 1 کے ابتدائی امتحان کو اس بات کی تصدیق کے بعد منسوخ کردیا تھا کہ اس کے عملے کے ذریعہ سوالیہ پرچہ لیک کیا گیا تھا۔ اس کیس کے سلسلے میں چار سرکاری ملازمین سمیت 13 افراد کو پولیس پہلے ہی گرفتار کرچکی ہے۔

تلنگانہ میں بارش کا امکان

حیدرآباد 27 مارچ (عصر حاضر نیوز) محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ 28 مارچ کو تلنگانہ کے کئی حصوں میں بارش کا امکان ہے۔ تمل ناڈو سے بہار، کرناٹک، مراٹھواڑہ، ودربھ اور مدھیہ پردیش تک ہوا کے کم دباو کا علاقہ بنا ہوا ہے جس کے پیش نظر کئی مقامات پر گرج چمک، تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ محکمہ نے اپنے بلیٹن میں کہا کہ متحدہ اضلاع ورنگل، کھمم اور نلگنڈہ میں شدید بارش کا امکان ہے۔ 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں بھی چلیں گی۔

ورنگل کے ایم جی ایم اسپتال میں لاشوں کی تبدیلی کا واقعہ

حیدرآباد 27 مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے ضلع ورنگل کے ایم جی ایم اسپتال میں لاشوں کی تبدیلی کا واقعہ پیش آیا۔ اس واقعہ کے بعد اسپتال کے مردہ خانہ کے عملہ نے حقیقی لاشیں ان کے رشتہ داروں کے حوالے کردی۔ تفصیلات کے مطابق ہنمکنڈہ ضلع کے وانگارامنڈل مستقر سے تعلق رکھنے والا 53 سالہ پرمیشور 22 مارچ کی رات ایلکاتُرتی کراس روڈ پر بائیک پر جارہا تھا کہ اس کی بائیک حادثہ کا شکار ہوگئی، شدید زخمی پرمیشور کو علاج کے لئے ورنگل ایم جی ایم اسپتال منتقل کیا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اسی دوران جنگاوں ضلع کے اشٹیشن گھن پور منڈل کے تھانے دار پلی گاؤں کے رہنے والے 40 سالہ رمیش نے 24 مارچ کو خودکشی کی کوشش کی تھی اور اسے ورنگل کے ایم جی ایم اسپتال میں اس کے رشتہ داروں نے منتقل کیا تھا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ دونوں کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم ایم جی ایم اسپتال کے مردہ خانہ میں کیا گیا۔ بعد ازاں مردہ خانہ کے عملہ اور پولیس نے ان کی لاشوں کو دونوں خاندانوں کے حوالے کردیا۔ ان دونوں کے رشتہ دار لاشوں کو اپنے آبائی مقامات لے کر چلے گئے۔ بعد ازاں جب ان لاشوں پر سے کپڑا ہٹا کر دیکھا گیا تو انہیں پتہ چلا کہ یہ لاشیں ان کے رشتہ دار کی نہیں ہے جس کے بعد فوری طور پر پولیس کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے اسپتال کے عملہ کو چوکس کیا اور یہ لاشیں اسپتال لائی گئیں۔ بعد ازاں حقیقی لاشوں کو ان کے رشتہ داروں کے حوالے کردیا گیا۔ اسی دوران ایم جی ایم اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر چندر شیکھر نے کہا کہ اس واقعہ میں لاپرواہی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے۔

تلنگانہ میں خاندانوں سے زیادہ گاڑیاں ہیں.. کیا آپ تعداد جانتے ہیں؟

حیدرآباد: 27/مارچ (عصر حاضر نیوز) ریاست تلنگانہ میں گاڑیوں کی تعداد میں ہر سال تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔ اس وقت خاندانوں کی تعداد بڑھ چکی ہے۔ اگر تلنگانہ میں بیس لاکھ خاندان ہیں تو گاڑیوں کی تعداد ایک کروڑ ترپن لاکھ سے زیادہ ہے۔ تلنگانہ محکمہ ٹرانسپورٹ کے تازہ ترین اعداد وشمار کے مطابق علیحدہ ریاست کی تشکیل کے وقت تلنگانہ میں 71.52 لاکھ گاڑیاں تھیں۔ اس سال فروری تک، ان کی تعداد 1.53 کروڑ سے تجاوز کرگئی۔ جن میں سے 73.7 فیصد بائک، جب کہ کاروں کا حصہ 13 فیصد ہے۔ اگلی پوزیشن ٹریکٹرز کی ہے۔ ایک طرف جہاں ذاتی گاڑیوں میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے وہیں عوامی نقل وحمل کے سلسلے میں آر ٹی سی بسیں کم ہورہی ہیں۔ اس وقت ریاست میں بسوں کی تعداد 10,479 سے کم ہوکر 9164 یعنی 12.5 فیصد رہ گئی ہے۔ اس دوران محکمہ ٹرانسپورٹ کو گاڑیوں کی فروخت اور رجسٹریشن سے بہت زیادہ آمدنی ہورہی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ موجودہ مالی سال میں آمدنی میں 52 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے جو کہ گزشتہ نو سالوں میں 320 فیصد تھا۔ تلنگانہ کی تشکیل کے بعد یہ ریکارڈ ہے۔ محکمہ کے ذرائع کا تجزیہ ہے کہ نئی ریاست میں معاشی ذرائع میں نمایاں اضافہ کے بعد خاندانی آمدنی میں بھی اضافہ ہوا جس کے نتیجے میں گاڑیوں کی تعداد بھی بڑھتی جارہی ہے۔ ریاست میں ٹریکٹروں اور ٹریلرز کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ پچھلے نو سالوں میں، 23 فروری تک یہ تعداد 2.69 لاکھ سے بڑھ کر 6.96 لاکھ (258 فیصد) ہوگئی ہے۔ مارچ کے آخر تک یہ تعداد سات لاکھ سے تجاوز کرنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ریاست میں ٹریکٹر خریدنے والے کسانوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے کیونکہ زرعی رقبہ بڑھ رہا ہے اور اسے پورا کرنے کے لیے مزدوروں کی کمی ہے۔ اسی طرح، ریاستی حکومت نے دیہی ترقی کے حصے کے طور پر ہر گاؤں پنچایت کو ایک ٹریکٹر دیا ہے۔ دوسری جانب دریاؤں اور معاون ندیوں میں ریت آمدنی کا ذریعہ بن جانے کے باعث قریبی دیہاتوں میں ٹریکٹروں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور اس کی ایک اور اہم وجہ بھی سامنے آئی ہے۔ ایک طرف ملک میں ڈیزل اور پیٹرول کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں لیکن ان پر چلنے والی گاڑیوں کو خریدنے کی جاریت کم نہیں ہورہی ہے۔ الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت، جو آلودگی اور ایندھن کے اخراجات کو نمایاں طور پر کم کرتی ہیں، تلنگانہ میں ابھی تک رفتار نہیں پکڑی ہے۔ ریاست میں الیکٹرک گاڑیوں کی تعداد 60 ہزار سے کم ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ گاڑیاں کل گاڑیوں کا صرف 0.37 فیصد ہیں۔

بلقیس بانو انصاف کی التجا کررہی ہے اور مجرم بھاجپا لیڈروں کے ساتھ جشن میں مصروف

بی جے پی ایم پیز اور ایم ایل ایز کے ساتھ مجرموں کو اسٹیج پر دیکھ کر کویتا کی تنقید

حیدرآباد 27 مارچ (عصر حاضر نیوز) بی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل کے کویتا نے بلقیس بانو معاملہ کے ملزمین کے بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ اور ارکان اسمبلی کے ساتھ ایک ساتھ اسٹیج پر نظر آنے پر تنقید کی۔ سوشیل میڈیا کے اہم پلیٹ فارم ٹوئیٹر پر سرگرم کویتا نے کہا کہ بلقیس بانو کی عصمت دری کرنے والے ملزمین کھلے عام اسٹیج پر بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ، ارکان اسمبلی کے ساتھ دیکھے گئے۔ خواتین کے خلاف ایسے گھناونے جرم کرنے والے مجرمین نے جشن منایا ہے اور ان کو پلیٹ فارم دیا گیا ہے جبکہ متاثرہ ہنوز انصاف کے لئے التجا کررہی ہے۔ ہندوستان دیکھ رہا ہے!۔

ہندوستان پر تاناشاہی قبضے کی کوشش، دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کو خطرہ

شملہ سے اوپر اپنے گاؤں میں جب بھی بارش ہوتی ہے، مجھے قدرتی آرکیسٹرا کا لطف اٹھانے کا موقع ملتا ہے۔ میرے گھر کے چاروں طرف لاتعداد جھینگروں نے بسیرا بنا رکھا ہے اور وہ ساز چھیڑ دیتے ہیں۔ ان کی موسیقی میں کمال کا توازن ہوتا ہے۔ پہلے قائد جھینگر تیز آواز نکالتا ہے، اس کے پیچھے پیچھے کچھ دیگر جھینگر ویسی ہی آواز نکالتے ہیں، پھر اس میں کچھ مزید شامل ہو جاتے ہیں، اور پھر ہزاروں جھینگر ایک آواز میں 'بھنبھناہٹ' کی آواز نکالنے لگتے ہیں۔ آس پاس سے نکلنے والی تمام دوسری آوازوں پر جھینگر کی یہ اجتماعی آواز حاوی ہو جاتی ہے۔ لیکن کمال کی بات ہے۔ ان دنوں میں ایسی ہی آواز کو دہلی میں پارلیمنٹ سے نکلتا سن رہا ہوں۔ یہاں اشوک استمبھ (ستون) کے جارحانہ شیروں کو بھی برسر اقتدار طبقہ کے اراکین کی جھینگر جیسی ساز چھیڑنے کی وجہ سے حاشیے پر چلے جانا پڑا ہے۔

جب بھی راہل گاندھی کچھ کہتے ہیں تو وہ غصے میں ایک آواز سے ساز چھیڑ دیتے ہیں۔ اس میں قائد سنگر اسمرتی ایرانی یا پیوش گویل میں سے کوئی بن جاتا ہے۔ کب کون قائد بنے گا، یہ اس بات پر منحصر کرتا ہے کہ اس وقت کس پر بڑا 'بھوت' سوار ہے۔ ان میں سے کوئی اس قائد جھینگر کی طرح 'معافی مانگو، معافی مانگو' کا ساز چھیڑتا ہے اور پھر اس کے پیچھے کورس میں اسی آواز کی بھنبھناہٹ گونجنے لگتی ہے۔ اس تیز آواز میں تمام دوسری آوازیں دب کر رہ جاتی ہیں۔ اس کی وجہ ہے راہل گاندھی کا ملک کی جمہوری حالت پر حال ہی میں لندن میں دیا گیا بیان۔ جب بی جے پی کا آرکیسٹرا رکے گا اور اس پر غور کیا جائے گا کہ راہل گاندھی نے لندن میں کیا کہا، تب انھیں احساس ہوگا کہ طویل مدت میں کسی بھی ہندوستانی لیڈر نے ٹیلی پرامپٹر کے ساتھ یا اس کے بغیر اتنی سمجھدار باتیں کبھی نہیں کیں۔ اس دلیل کے باوجود کہ میں حکومت میں 35 سال کی خدمت کے بعد تقریباً 'برین-ڈیڈ' ہو گیا ہوں۔ اس کے بعد بھی جب میں نے لندن میں راہل کی باتیں سنیں تو ان کے نظریات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکا۔ لندن میں ایک تقریر میں راہل گاندھی نے خاص طور پر جو ایک رائے دی، بیشتر مبصرین نے اس کا مطلب ہی نہیں سمجھا۔ نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان میں جمہوریت کے لگاتار زوال پذیر ہونے کی بات کرتے ہوئے راہل گاندھی نے زور دے کر کہا کہ 'ہندوستانی جمہوریت ایک عالمگیر عوامی شئے ہے' اور دنیا کے مفاد میں اسے بچایا جانا چاہیے۔ میں نے طویل مدت سے اس سے زیادہ سمجھدار اور معنی خیز بات نہیں سنی، کیونکہ یہ ہمارے ملک کی حالت اور اس کی باوقار جمہوری تاریخ کو ایک ایسے ضمن میں رکھتی ہے جہاں مغربی طاقتوں کے ذریعہ اسے نظرانداز نہیں کیا جا سکتا ہے، اور نہ ہی کیا جانا چاہیے۔ اس جملہ کے معنی پر غور کریں، اس میں استعمال ہوئے لفظ پر غور کریں۔ ایک 'عوامی شئے' وہ شئے یا سروس ہے جو ضروری اور سبھی کے مفاد میں، دونوں ہے۔ اس میں نہ کوئی مقابلہ آرائی ہے اور نہ ہی اس سے کسی کو محروم رکھنا ہے اور اسے مہیا کرانا اسٹیٹ گورنمنٹ کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ 'عوامی شئے' ایک معاشی نظریہ ہے اور اسے سیاسی ضمن میں رکھ کر راہل گاندھی نے اسے ایک نیا زاویہ دیا ہے اور دنیا کے لیڈروں کو سوچنے کے لیے کچھ دیا ہے۔ راہل انھیں اپنے کھانچے سے باہر آ کر اس بات پر غور کرنے کو مجبور کر رہے ہیں کہ 'مکمل' درحقیقت کئی حصوں کا مجموعہ ہوتا ہے اور مختلف حصوں کے بغیر 'مکمل' کا کوئی وجود نہیں ہو سکتا۔ خاص طور پر ہندوستان کے ضمن میں تو اسے نظرانداز کرنا اور بھی مشکل ہے۔ آخر ہندوستان اس دنیا کے مجموعی خطہ ارض کے 3 فیصد حصہ پر واقع ہے، اس سے بھی اہم بات یہ ہے کہ یہاں دنیا کی آبادی کے 17.5 فیصد لوگ رہتے ہیں۔ یہ پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے، یہ 9 نیوکلیائی طاقتوں میں سے ایک ہے، اس کے پاس (چین کو چھوڑ کر) دنیا کی دوسری بڑی فوج ہے اور یہ فوج ہارڈ ویئر کا تیسرا سب سے بڑا امپورٹر ہے۔ اس لیے یہ بات بالکل صاف ہونی چاہیے کہ اتنے اہم اسٹیک ہولڈر کی 'صحت' کا اثر پوری عالمی معیشت کی صحت پر پڑنا لازمی ہے اور یہ بھی کہ دوسرے ملک اس طرف سے آنکھیں نہیں موند سکتے ہیں، یا شاید وہ اپنے جو کھم پر ادھر سے آنکھیں پھیر بھی سکتے ہیں۔ 'ورڈل فورم آن ڈیموکریسیز' کے مطابق دنیا کی 58 فیصد آبادی لبرل/انتخابی جمہوریتوں میں رہتی ہے، اور اگر ہندوستان اس گروپ سے باہر ہو جاتا ہے (جس راہ پر یہ پہلے ہی بڑھ چلا ہے) تو یہ نمبر گر کر 41 فیصد رہ جائے گا۔ آزاد دنیا کے لیے یہ بڑی ہی بھیانک خبر ہوگی، جہاں جمہوریت پہلے سے ہی حاشیے پر کھسک رہی ہے۔ فریڈم ہاؤس کی 2022 کی رپورٹ میں ہندوستان کی حالت میں گراوٹ آئی ہے اور اسے 'جزوی طور سے آزاد جمہوریت' کے زمرے میں رکھا گیا ہے اور اس طرح اب دنیا کی صرف 20 فیصد آبادی 'آزاد' جمہوریت میں رہتی ہے۔ 2021 لگاتار 15 واں سال رہا جب دنیا میں جمہوریت کا دائرہ سمٹا ہے اور 73 ملک اس پیمانہ پر پھسلے ہیں۔ ہمیں ہندوستان کے بارے میں یہ سب بتانے کے لیے حقیقت میں سویڈن اور امریکہ کے کسی ادارہ کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں رہنے والا کوئی بھی صحیح طرح سے سوچنے سمجھنے والا شخص بڑی آسانی سے یہ اندازہ لگا سکتا ہے کہ ہم ان 54 ممالک کے بے وقار کلب میں شامل ہونے کی راہ پر ہیں جو 'آزاد نہیں' کہے جاتے ہیں۔ ایسے تمام انڈیکس ہیں جو چیخ چیخ کر یہ بات کہہ رہے ہیں... پریس فریڈم انڈیکس، ہیومن فریڈم انڈیکس، ڈیموکریسی انڈیکس، ہیومن ڈیولپمنٹ انڈیکس، ہنگر انڈیکس، اِن ایکویلٹی انڈیکس، انٹرنیٹ شٹ ڈاؤن انڈیکس... قانونی حکمرانی کا زوال، اداروں کو کمزور کرنا، عدلیہ پر روزمرہ کے حملے، پولیس کا غلط استعمال، اقلیتوں پر مظالم، لبرل اور سماجی کارکنان پر حملے، منتخب ریاستی حکومتوں کو دبا کر رکھنا، پارلیمنٹ کی بے عزتی... یہ سبھی ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے کے منہدم ہونے کی طرف واضح اشارے ہیں۔ اگر یہ سب ایسے ہی چلتا رہا تو ہمارے 75 سال پرانے جمہوری ڈھانچے کو ہمیشہ کے لیے گرانے کے لیے شاید صرف ایک اور عام انتخاب کی ضرورت ہے۔ راہل گاندھی نے اس بات پر زور دیا کہ دنیا کے ذمہ دار اور آزادی کے حامی عناصر کو ہندوستان پر ہو رہے تاناشاہی قبضے کو موقع پرست خاموش تماشائی کی طرح چپ چاپ نہیں دیکھنا چاہیے۔ ہمارا ملک آزادی کے بعد سے دنیا میں آزادی کی ایک مثال رہا ہے، نوآبادیات مخالف، غیر وابستہ تحریک کے لیڈر اور سرد جنگ کو ختم کرنے کی اپنی ایماندار کوششوں کی وجہ سے اس کی شبیہ ہر شکل میں آزادی کو فروغ دینے والے ملک کی رہی۔ اگر ہندوستان آزاد نہیں رہ جاتا ہے تو پورا ایشیا 'آزاد دنیا' کے لیے گم ہو جائے گا، چین کو توازن میں رکھنے کا سبب ختم ہو جائے گا، چھوٹے ایشیائی جمہوری ممالک کا زندہ رہنا مشکل ہو جائے گا، اور اس کے ساتھ ہی ہندوستان، چین اور پاکستان کے درمیان نیوکلیائی جنگ شروع ہونے اور یہاں قتل عام کے نئے دور کے شروع ہو جانے کا اندیشہ بھی بن جائے گا۔ اس کا اثر دنیا پر کیا ہوگا؟ نہ صرف یہاں انصاف پسندی کا جذبہ کم ہو جائے گا بلکہ یہ ایک خطرناک جگہ ہو جائے گی۔ مغرب/ترقی یافتہ دنیا میں بھی جمہوریت کے لیے زندہ رہنا مشکل ہو جائے گا۔ ہندوستانی جمہوریت واقعی میں ایک 'قابل قدر عالمی عوامی شئے' ہے، اور آزاد دنیا کے لیڈروں کو یہ یقینی کرنا چاہیے کہ یہاں جو کچھ بھی جمہوریت بچی ہوئی ہے، اس پر کوئی قبضہ نہ کر لے۔ شیکسپیئر نے کہا تھا: اسلحہ اور قانون ایک ساتھ پھلتے پھولتے نہیں ہیں۔

(مضمون نگار ابھے شکلا ریٹائرڈ آئی اے ایس افسر ہیں)

اظہار رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

یہ ایماں و ایقان کی بادِ بہاری

محمد ریحان ورنگلی

اسلامی ضابطہ حیات میں حسن معاشرت، خدمت خلق اور حقوق اللہ و حقوق العباد کی ادائیگی کو بنیادی نیکی اور افضل عمل قرار دیا گیا ہے، چنانچہ آج کے ترقی یافتہ دور میں جہاں ہر چیز ترقی کے اعلی مقام پر پہنچ رہی ہے، وہیں ہمارے معاشرے میں کئیں چیزیں ایسی ہیں؛ جو دم توڑ رہی ہیں، ان کی فضیلت و اہمیت ختم ہوتی جارہی ہیں، ان کے احکامات کا بالکل خیال نہیں کیا جارہا ہے، ان ہی میں سے ایک ماہِ صیام کی قدر و منزلت کا مفقود ہو جانا ہے، یہ بات ضیائے آفتاب اور شعاعِ مہتاب کی طرح واضح اور عیاں ہے؛ کہ جس چیز کی جتنی اہمیت اور قدر و منزلت ہوتی ہے تو اس کی اتنی ہی قدر دانی و قدر شناسی عقلمندی اور دردمندی کا تقاضا ہے

ہے وہ عاقل جو کہ آغاز میں سوچے انجام
ورنہ ناداں بھی سمجھ جاتا ہے کھوتے کھوتے

اور جب رمضان المبارک تمام مہینوں میں سب سے افضل اور برتر ہے تو اس کا بھرپور استقبال کیا جائے، اور اس کی آمد سے قبل ہی خود کو اس کے لئے اس طرح تیار و مستعد کیا جائے؛ کہ رمضان جب آئے تو عجیب اور اجنبی نہ لگے، اور اب چونکہ رمضان کی آمد آمد ہے، ہلالِ ماہِ مبارک کی رؤیت کا مسلسل انتظار ہے، نیکیوں کا خوشگوار موسم ہے، ہر طرف باران رحمت ہے، یہ ایسا مہینہ ہے جس میں ایک عام آدمی بھی تیس دن تک گالی گلوچ سے پرہیز کرتا ہے، آذان کی آواز سنتے ہی مسجد پہنچتا ہے، پہلی صف میں کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے، دوسروں کو دھوکہ نہیں دیتا، چوری و ڈاکہ زنی سے توبہ کرتا ہے، فحاشی و عریانیت کا ننگا ناچ کرنے والے بھی اس مہینے میں اپنی فحاشی پر روک لگا دیتے ہیں، اس ماہ کے فضائل و مناقب اور برکات سے نہ ہی کسی کو انکار ہے اور نہ ہی اس سے انکار ممکن ہے، اور دنیا کا مسلم اصول ہے کہ مہمان آنے سے قبل اپنے آمد کی اطلاع دیتا ہے تو سنجیدہ معاشرہ اس کا دل و جان سے استقبال کرتا ہے، رمضان المبارک بھی اللہ کا مہمان ہے، اپنے آمد کی خبر ماہِ رجب سے دینا شروع کر دیتا ہے، یہی وجہ ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ جب رجب کا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے" اللھم بارک لنا فی رجب وشعبان و بلغنا رمضان" ماہ رمضان اخروی مہمان ہے، دنیوی مہمان کے آمد پر بروقت تیاری نہ کی جائے تو جس قدر شرمندگی ہوتی ہے اس سے کہیں زیادہ رب کے مہمان کی آمد پر کماحقہ تیاری نہ کی جائے تو کس قدر خسارے کی بات ہے، رمضان المبارک شروع ہونے سے پہلے ہی اس کے استقبال اور طلب کے لئے دل سے آمادہ ہو کر ذوق وشوق کے ساتھ رمضان کے احکام کا علم حاصل کرنے کا اہتمام کیجئے۔

حضرت مولانا شاہ جمال الرحمن صاحب دامت برکاتہم فرماتے ہیں: "مہمان کی آمد پر تیاری کی جاتی ہے، مہمان جتنا بڑا اور اہم ہوتا ہے، تیاری بھی اسی لحاظ سے کی جاتی ہے، مثلاً گھر صاف کیا جاتا ہے، فرش صاف کیا جاتا ہے، دروازوں اور دریچوں کے پردے تبدیل کئے جاتے ہیں، گلدستوں سے گھر کو آراستہ کرتے ہوئے اس کی رونق بڑھادی جاتی ہے، رمضان بھی ایک مہمان ہے، اس کی بھی تیاری ہونی چاہیے، گھر کی صفائی کی طرح دل کی صفائی ہو، فرش کی صفائی کی طرح اعمال کی درستگی و اصلاح ہو، اور گھر کو آراستہ کرنے کی طرح اخلاق و کردار کو سنوارنا چاہئے، اور اپنے اعضاء و جوارح کو اللہ کی معصیت و نافرمانی سے محفوظ رکھنا چاہیے"۔ رمضان کا مہینہ بے حد عظیم ہے، اس کی عظمت کا احساس اور قدر و منزلت کا لحاظ آمد رمضان سے قبل ہی ذہن و دماغ میں پیوست کر لی جائے تاکہ جب رمضان میں داخل ہوں تو غفلت، سستی، بے اعتنائی، ناقدری، ناشکری، احسان فراموشی اور صیام و قیام سے بے رغبتی کے اوصاف رذیلہ نہ پیدا ہوں، آپ یہ نہ سمجھیں کہ رمضان کی ایک رات ہی قدر کی رات ہے بلکہ اس کا ہر دن اور ہر رات قدر و منزلت کا حامی ہے۔

ماہ صیام کی قدر و منزلت کا احساس تب ہی ہوگا جب ہمیں معلوم کہ آپ ﷺ کا اور صحابہؓ کا معمول کیا ہوا کرتا تھا خود نبی کریم ﷺ رمضان کی آمد سے قبل اس کی تیاری شروع کر دیتے تھے؛ جیسے روزوں کا مسلسل اہتمام، عبادات میں اضافہ، نوافل کی کثرت، گوشہ تنہائی اور خلوت نشینی کا اہتمام، تلاوت قرآن کی پابندی و مواظبت وغیرہ، امی جان حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہے: کہ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان المبارک کے علاوہ کسی اور مہینے کے روزے رکھے ہوں اور میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ نفلی روزے رکھتے ہوں (صحیح بخاری: ۱/۲٦٤) نیز حضرت ابوھریرہؓ فرماتے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر آئے اور مجھ پر درود نہ بھیجے، اور اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس رمضان آئے اور اس سے پہلے کہ اس کی مغفرت ہوئی وہ گزر جائے، اور اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس اس کے والدین بڑھاپے کو پہنچ جائیں اور وہ اسے جنت میں داخل نہ کر سکیں۔ (الترغیب والترہیب حدیث نمبر: ۱٦۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: صحابہ کرامؓ جب ماہِ شعبان کا چاند دیکھتے تو قرآن شریف کو سینہ سے لگائے رہتے اور تلاوت میں مصروف رہتے، مسلمان اپنے اموال کی زکوۃ نکالتے؛ تاکہ کمزور اور مسکین اس کو حاصل کر کے ماہِ رمضان کے روزے رکھنے کی قوت حاصل کرے، حکام و ذمہ داران قیدیوں کو طلب کرتے اور ان میں جو حد شرعی کے مستحق تھے، ان پر حد جاری کرتے، ورنہ ان کو رہا کر دیتے، تاجر حضرات اپنے ذمہ جو حقوق ہیں انہیں ادا کر دیتے اور جو چیزیں وصول طلب تھیں انہیں حاصل کر لیتے یہاں تک کہ جب رمضان کا چاند دیکھ لیتے تو غسل کر کے یکسوئی کے ساتھ عبادت میں مشغول ہو جاتے۔ معلی بن فضیلؒ کہتے ہیں: سلف صالحین چھ ماہ تک اللہ سے یہ دعا کرتے تھے کہ انہیں رمضان تک پہنچا دے، اور رمضان کے بعد پانچ ماہ تک یہ دعا کرتے رہتے کہ رمضان کے روزے قبول فرمالے اس سے معلوم ہوا کہ دعا کا اہتمام کیا جائے، جان و ایماں کی سلامتی کے ساتھ رمضان تک پہنچائے اور اپنی اطاعت کے کاموں میں ہماری مدد فرمائے، اور ہمارے اعمال قبول فرمالے۔

صحابہ کا رمضان اور ہمارا رمضان

وہ صحابہ تھے، جنھوں نے ریگستان کی جھلسا دینے والی گرمی میں روزے رکھے، ہم میں کہ ہمیں اپنے ایرکنڈیشنز میں روزے رکھنا مشکل لگتا ہے،

ان کے لیے رمضان کا مہینہ عبادت کا مہینہ ہوا کرتا تھا، ہم میں سے بہت سوں کے لیے رمضان تجارت کا مہینہ بن چکا ہے۔ وہ رمضان کی تیاری کرتے تھے کیوں کہ روزے رکھنے والوں اور راتوں کو نمازیں پڑھنے والوں کے لیے اجر کی خوشخبریاں ہیں، ہماری تیاریاں گھروں کے رنگ وروغن کپڑوں اور مزیدار کھانوں کی شکل میں ہوتی ہیں۔ وہ اپنے روزوں و تراویح سے لطف اندوز ہوتے تھے، ہم اپنی دعوتوں و افطار پارٹیوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ان کے روزوں کی پہچان بھوک اور پیاس ہوا کرتی تھی ہمارے روزوں کی پہچان فاسٹ فوڈ، حلیم، سموسے اور فروٹس سے ہوتی ہے۔ وہ آخری دس دنوں میں لیلۃ القدر کی تلاش کیا کرتے تھے، ہم آخری دس دنوں میں دوکانوں اور بھاری discounts کی تلاش کرتے ہیں۔ وہ اپنے مالک کی محبت میں نمازوں میں مشغول دیر رات تک کھڑے رہتے تھے۔ ہم اپنے شاپنگ مالس میں مارکٹس اور کھانے کے مراکز میں؛ اپنے برانڈز کی چاہت اور تلاش میں دیر رات تک کھڑے رہتے ہیں۔ ان کی اپنی پوری توجہ تلاوتِ قرآن پر ہوتی تھی۔ ہماری توجہ ختمِ قرآن پر ہوتی ہے۔

اُس زمانے میں بہترین قراءت کرنے والے خوش الحان قاریوں کو پسند کیا جاتا تھا، آج تیز رفتار اچھی اسپیڈ speed والے قاریوں کو پسند کیا جاتا ہے۔

ایک وہ رمضان جو اسلاف کا تھا اور ایک یہ رمضان جو ہمارا ہے، کیا آپ فکری و عملی آلودگی سے بچا سکیں گے اپنے رمضان کو؟ اپنے روزوں کو؟ اپنے ذکر و اذکار کو تلاوتِ قرآن مجید کو؟ صدقہ و زکاۃ اور دیگر نیکیوں کو؟ اور کیا ہم اپنے رمضان کو صحابہ کے طرز پر ڈھالنے کا عزم و ارادہ کر سکتے ہیں؟ کیوں نہیں ضرور کر سکتے ہیں۔

ارادے جن کے ہو پختہ نظر جن کی خدا پر ہو
تلاطم خیز موجوں سے وہ گھبرایا نہیں کرتے

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیب فکر و نظر
روزنامہ عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

جرائم وحادثات/کھیل

28/مارچ 2023ء بہ روز منگل

نکہت زرین دوسری بار عالمی چیمپئن بن گئی، وزیر اعلی کے سی آر کی مبارکباد

نئی دہلی: 27/مارچ (ذرائع) ہندوستان کی ہونہار باکسر نکہت زرین نے اتوار کو خواتین کی عالمی باکسنگ چمپئن شپ میں ویتنام کی تھی ٹام نگوین کو 5-0 سے شکست دے کر مسلسل دوسری بار عالمی چیمپئن بن گئی۔ نکہت، جنہوں نے پچھلی بار 52 کلوگرام زمرے میں عالمی چمپئن شپ جیتی تھی، دوبار کے ایشیائی چمپئن نگوین کو شکست دے کر 50 کلوگرام زمرے میں طلائی تمغہ جیتا۔ نکہت نے سیمی فائنل میں کولمبیا کی انگرڈ ویلنسیا کو شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کیا تھا۔ دفاعی عالمی چیمپئن نے مکے بازی کے آغاز سے ہی درست مکے لگائے اور نیوین کے حملوں کو بے اثر کرنے کے لیے تیزی سے اپنے پیروں کا استعمال کیا۔ نکہت نے پہلا راؤنڈ 5-0 سے جیتا لیکن ویتنامی باکسر نے اچھی واپسی کرتے ہوئے دوسرا راؤنڈ 3-2 سے جیت لیا۔ نکہت نے فیصلہ کن راؤنڈ میں صبر اور جارحیت کا صحیح امتزاج دکھایا تاکہ یہ ظاہر کیا جاسکے کہ وہ دوسری بار عالمی چیمپئن بننے کی حقدار ہیں۔ نکہت دوسری ہندوستانی باکسر ہیں جنہوں نے عالمی چیمپئن شپ میں دو بار گولڈ میڈل جیتا ہے۔ نکہت سے پہلے میری کوم (2002، 2005، 2006، 2008، 2010 اور 2018) چھ بار یہ کارنامہ انجام دے چکی ہیں۔ اس تاریخی فتح کے بعد نکہت نے کہا کہ ”میں دوسری بار عالمی چیمپئن بننے پر بہت خوش ہوں، خاص طور پر مختلف وزن کے زمرے میں۔ آج کا میچ پورے ٹورنامنٹ میں سب سے مشکل تھا اور چونکہ یہ ٹورنامنٹ کا آخری میچ تھا اس لیے میں اپنی توانائی کا بھرپور استعمال

کرنا چاہتی تھی۔ یہ ایک ہنگامہ خیز مقابلہ تھا جس نے دیکھا کہ ہم دونوں کو وارننگ کے ساتھ ساتھ آٹھ پوائنٹ بھی ملے۔ فائنل راؤنڈ میں میری حکمت عملی پوری طاقت کے ساتھ حملہ کرنا تھی اور جب میرا ہاتھ فاتح کے طور پر اٹھایا گیا تو میں بہت خوش تھی۔ یہ تمغہ ہندوستان اور ان تمام لوگوں کے لیے ہے جنہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں ہمارا ساتھ دیا۔ نکہت آئندہ اولمپکس کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس سال کے ٹورنامنٹ کے لیے فلائی ویٹ سے لائٹ فلائی ویٹ میں چلی گئی تھی۔ تلنگانہ سے تعلق رکھنے والی 26 سالہ باکسر نے نہ صرف نئے وزن کے زمرے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا بلکہ اس نے اپنی گولڈن مہم میں ٹاپ سیڈ افریقی چمپئن رومیسا بوولم اور دو مرتبہ ورلڈ چمپئن شپ میڈلسٹ تھائی لینڈ کی چوتھامت رکشات کو بھی شکست دی۔ باکسنگ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر اجے سنگھ نے نکہت کی جیت پر کہا کہ ”نکہت کو مسلسل دوسرے سال عالمی چیمپئن بننے پر مبارکباد۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ملک کے لیے سونے کا تمغہ جیتنے کے لیے ملک بھر کی نوجوان لڑکیوں کے لیے ایک روشن مثال بن جائے گی۔“ وہ آنے والے برسوں تک چیمپئن بننے والی ہے اور ہم یقینی طور پر 2024 میں ان کی جانب سے اولمپک میڈل دیکھیں گے۔“ نکہت کی جیت کے بعد اب ہندوستان کے پاس ٹورنامنٹ میں کل تین گولڈ میڈل ہیں۔ نکہت زرین کی اس جیت پر تلنگانہ کے وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ نے انہیں مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بی سی سی آئی نے جاری کی سینٹرل کانٹریکٹ فہرست

جڈیجہ کا ہوا پروموشن، جانئے کس کا ہوا نقصان؟

نئی دہلی. بی سی سی آئی نے اکتوبر 2022 سے ستمبر 2023 کے لیے سینٹرل کانٹریکٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ سینٹرل کانٹریکٹ میں کل 26 کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی 4 BCCI گریڈ A+، A، B اور C کے تحت کھلاڑیوں کو رکھا ہے۔ A+ گریڈ میں چار کھلاڑی ہیں۔ اس میں کپتان روہت شرما، وراٹ کوہلی، جسپریت بمراہ اور رویندر جڈیجہ شامل ہیں۔ اس میں جڈیجہ کی انٹری نئی ہے۔ اس فہرست میں شامل کھلاڑیوں کو بی سی سی آئی 7 کروڑ روپے سالانہ ریٹینر شپ فیس کے طور پر ادا کرتی ہے۔ بی سی سی آئی نے اپنے سالانہ معاہدے میں 5 کھلاڑیوں کو اے گریڈ میں رکھا ہے۔ ساتھ ہی 6 کھلاڑی بی گریڈ اور 11 گریڈ سی میں شامل ہیں۔ ہاردک پانڈیا، روی چندرن اشون، محمد شمی، ریشبھ پنت اور اکشر پٹیل کو اے گریڈ میں رکھا گیا ہے۔ لوکیش راہل، شریئس ایئر، چیتیشور پجارا، محمد سراج، سوریہ کمار یادو اور شبھمن گل کو بی گریڈ میں جگہ ملی ہے۔ جبکہ شیکھر دھون، شاردول ٹھاکر، امیش یادو، ایشان کشن، دیپک ہڈا، یجویندر چہل، کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر، سنجو سیمسن، ارشدیپ سنگھ اور کے ایس بھرت سی گریڈ میں شامل ہیں۔ رویندر جڈیجہ کو گریڈ اے پلس میں لایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا کے سابق نائب کپتان کے ایل راہول کو گریڈ بی میں کر دیا گیا ہے۔ کے ایل راہول کو اکتوبر 2021 سے ستمبر 2022 تک سینٹرل کنٹریکٹ لسٹ کے گریڈ-اے میں شامل تھے۔ اس کے تحت انہیں ریٹینر شپ فیس کے طور پر سالانہ 5 کروڑ روپے ملتے تھے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا اے گریڈ میں شامل کھلاڑیوں کو سالانہ 5 کروڑ روپے دیتا ہے۔ بی گریڈ میں شامل کھلاڑیوں کو 3 کروڑ روپے اور سی گریڈ میں شامل کھلاڑیوں کو ایک کروڑ روپے سالانہ ریٹینر شپ فیس کے طور پر ملتے ہیں۔ پچھلی بار A+ کیٹیگری میں صرف 3 کھلاڑی ہی شامل تھے۔ اب 4 ہو گئے ہیں۔ گزشتہ سال صرف وراٹ کوہلی، روہت شرما اور جسپریت بمراہ اس فہرست میں شامل تھے۔ اب رویندر جڈیجہ کو بھی اس فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔ جڈیجہ نے بین الاقوامی کرکٹ میں واپسی کے بعد سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ وہ تینوں فارمیٹس میں ٹیم انڈیا کا حصہ ہیں۔ اس سے قبل رویندر جڈیجہ اے گریڈ میں تھے۔ اب انہیں A+ گریڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی ہاردک پانڈیا کو بھی کافی فائدہ ہوا ہے۔ وہ پہلے سی گریڈ میں تھے۔ اس بار انہیں اے گریڈ میں رکھا گیا ہے۔ پانڈیا کو اس سال کے شروع میں ٹی 20 کا کپتان بھی بنایا گیا ہے۔ اکشر پٹیل کو آل راؤنڈ کارکردگی کا ایوارڈ بھی ملا ہے۔ وہ آخری کانٹریکٹ میں بی گریڈ میں تھے۔ اب اے گریڈ میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی شبھمن گل اور سوریہ کمار یادو کو بھی اچھا فائدہ ہوا ہے۔ یہ دونوں سی سے بی گریڈ میں آ گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اجنکیا رہانے، ایشانت شرما، دیپک چاہر، ہنوما وہاری اور بھونیشور کمار سینٹرل کنٹریکٹ کی فہرست سے باہر ہو گئے ہیں۔

ویمنز پریمیئر لیگ: ممبئی انڈینس نے ٹورنامنٹ کا پہلا خطاب اپنے نام کر لیا، فائنل میں دہلی کو سات وکٹوں سے شکست

ممبئی: 27/مارچ (عصر حاضر نیوز) ممبئی انڈینس نے اتوار کے روز ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے فائنل میں دہلی کیپٹلس کو سات وکٹوں سے شکست دے کر ممبئی انڈینس نے ٹورنامنٹ کا پہلا خطاب اپنے نام کر لیا۔ شیکھا پانڈے (ناٹ آؤٹ 27) اور رادھا یادیو (27 ناٹ آؤٹ) کی بدولت دہلی کیپٹلس نے ممبئی کے سامنے 132 رنز کا ہدف دیا تھا۔ ممبئی نے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نیٹ سیور برنٹ (ناٹ آؤٹ 60) اور ہرمن پریت کور (37) کی صبر آزما اننگز کی بدولت تین گیندیں باقی رہتے ہوئے یہ اسکور حاصل کر لیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے دہلی کیپٹلس نے 79 رنز پر نو وکٹیں گنوا دیں، جس کے بعد شیکھا-رادھا نے آخری وکٹ کے لیے 24 گیندوں پر 52 رنز کی شراکت داری کر کے ٹیم کو باعزت اسکور تک پہنچا دیا۔ دہلی کیپٹلس کے گیند بازوں نے میچ کو دلچسپ بنا دیا لیکن سیور برنٹ کی نصف سنچری اننگز نے ممبئی کو فتح دلائی۔

افغانستان نے پاکستان کو مسلسل دو میچوں میں شکست دے کر پہلی بار سیریز اپنے نام کر لی

شارجہ: 27/مارچ (ذرائع) پاکستان اور افغانستان کے درمیان تین میچز پر مشتمل سیریز کا تیسرا میچ پیر کو شارجہ میں کھیلا جائے گا لیکن اس میچ سے قبل ہی سیریز کا فیصلہ افغانستان کے حق میں ہو گیا ہے۔ راشد خان کی قیادت میں افغانستان نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد پاکستان کو مسلسل دو میچوں میں شکست دے کر پہلی بار سیریز اپنے نام کر لی۔ اتوار کو شارجہ میں کھیلے گئے میچ میں افغانستان نے پاکستان کو مکمل آؤٹ کلاس کر کے فتح اپنے نام کی۔ اس سیریز میں پاکستان نے کپتان بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین شاہ آفریدی اور فخر زمان کی جگہ نوجوان کھلاڑیوں کو موقع دیا جس سے حریف ٹیم نے بھرپور فائدہ اٹھا کر تاریخی کامیابی حاصل کی۔ اس سیریز سے قبل کھیلے گئے سات انٹرنیشنل میچوں میں پاکستان کے خلاف افغانستان نے کبھی کامیابی حاصل نہیں کی تھی لیکن شارجہ میں دو مسلسل کامیابیوں کے ساتھ ہی افغانستان نے پہلی مرتبہ پاکستان کو سیریز میں شکست دی۔ سیریز کا آخری میچ آج کھیلا جائے گا جس میں کامیابی افغانستان کو پاکستان کے خلاف مسلسل تیسری فتح کے ساتھ کلین سوئپ کر دے گی جب کہ پاکستان کے کپتان شاداب خان کی کوشش ہو گی کہ ان کے کھلاڑی آخری میچ میں کامیابی حاصل کر کے سیریز کا اختتام جیت کے ساتھ کریں۔

جنوبی افریقہ-ویسٹ انڈیز کا تاریخی ٹی 20 میچ، دونوں اننگز میں 517 رن، 35 چھکے

نئی دہلی: جنوبی افریقہ نے تاریخ رقم کر دی ہے۔ سنچورین میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلے گئے دوسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں میزبان ملک نے سب سے بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ ویسٹ انڈیز نے 259 رنز کا ہدف دیا تھا، جسے جنوبی افریقہ نے 7 گیندیں باقی رہتے ہوئے پورا کر لیا۔ جانسن چارلس نے صرف 39 گیندوں میں سنچری بنائی۔ چارلس نے 46 گیندوں پر 118 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی۔ انہوں نے اپنی اننگز میں 10 چوکے اور 11 چھکے لگائے۔ لیکن ان کی اننگز بھی ویسٹ انڈیز کی شکست کو نہیں ٹال سکی۔ ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلے گئے اس ٹی ٹوئنٹی میچ میں مجموعی طور پر 517 رنز بنائے گئے، جو سب سے زیادہ ہیں۔ میچ میں مجموعی طور پر 35 چھکے لگائے گئے اس طرح ویسٹ انڈیز نے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 258 رنز بنائے۔ یہ ٹی ٹوئنٹی میں کیریبین ٹیم کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ 259 رنز کے بڑے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے۔ ڈی کاک بالکل الگ انداز نظر آئے اور انہوں نے اپنے 50 رنز صرف 15 گیندوں میں مکمل کر لئے۔ پہلے 6 اوورز میں جنوبی افریقہ نے بغیر کوئی وکٹ کھوئے 102 رنز بنائے۔ آخر میں کپتان ایڈن مارکرم کی بدولت جنوبی افریقہ نے ہدف کا تعاقب کیا اور میچ جیت لیا۔

سائبر آباد پولس کے فارم ہاؤسز، پبس پر سلسلہ وار چھاپے

حیدرآباد: 27/مارچ (عصر حاضر نیوز) لاجز، فارم ہاؤسس، پبس اور دھابوں پر چھاپوں کے سلسلہ میں سائبر آباد پولیس نے ہفتہ کی رات غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف چھ مقدمات درج کئے۔ پیٹ بشیر آباد میں پولس نے ایک گیسٹ ہاؤس پر چھاپہ مار کر آٹھ افراد کو پکڑا جو گانجہ اور شراب پیتے ہوئے پائے گئے۔ انتظامیہ نے ان افراد کو شراب کی پارٹیاں منعقد کرنے کی اجازت دی حالانکہ انہوں نے محکمہ ممنوعہ اور ایکسائز سے لائسنس حاصل نہیں کیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ سبھی آٹھ افراد کو حراست میں لے لیا گیا اور ان کے خلاف پیٹ بشیر آباد پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کے پی ایچ بی پولیس اسٹیشن حدود میں، سائبر آباد کی اسپیشل آپریشن ٹیم نے ایک ہوٹل پر چھاپہ مارا اور پایا کہ ایک کمرے میں جسم فروشی کی جا رہی ہے۔ پولیس نے گاہک کو پکڑ کر متاثرہ کو بچا لیا۔ انہوں نے KPHB پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کرایا۔ جسم فروشی کا انتظام کرنے والے دو افراد کو پکڑنے کی کوششیں جاری ہیں۔ شاہ میر پیٹ میں، پولس نے ایک فارم ہاؤس پر چیکنگ کے دوران گانجہ پینے کے ساتھ ساتھ شراب کی پارٹی منعقد کرنے والے دس افراد کو اپنی حراست میں لے لیا جبکہ فارم ہاؤس کا مالک فرار ہو گیا۔ شاہ میر پیٹ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا۔ معین آباد پولیس اسٹیشن کی حدود میں، پولیس نے پایا کہ دو افراد ایک فارم ہاؤس میں 'مجرہ' پارٹی کا اہتمام کر رہے ہیں۔ پولیس نے اس مقام سے چار لڑکیوں کو بازیاب کرایا اور دو منتظمین سمیت 15 افراد کو گرفتار کر لیا۔ فارم ہاؤس کے مالکان فرار ہو گئے۔ معین آباد تھانے میں مقدمہ درج کر لیا گیا۔ معین آباد میں ایک اور معاملے میں پولیس نے ایک ریزورٹ پر چھاپہ مار کر قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے شراب پینے والے آٹھ افراد کو پکڑ کر ان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔ شمس آباد پولس اسٹیشن میں، پولیس نے ایک انوپ کو پکڑا جو لوگوں کو اپنے فارم ہاؤس پر شراب کی پارٹیاں کرنے کی اجازت دے رہا تھا، بغیر پرمیشن اینڈ ایکسائز ڈیپارٹمنٹ سے۔ اس کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔

ریٹائرڈ آئی پی ایس عہدیدار کے مکان میں سرقہ

حیدرآباد 27 مارچ (عصر حاضر نیوز) شہر حیدرآباد میں ایک ریٹائرڈ آئی پی ایس عہدیدار کے مکان میں بڑے پیمانے پر چوری کی واردات پیش آئی۔ جوبلی ہلز پولیس کے مطابق ریٹائرڈ آئی پی ایس کے آنند نیا جو پلاٹ نمبر 222، پرشانت نگر، جوبلی ہلز میں رہتے ہیں، اپنی بیوی کے ساتھ اپنے بیٹے رمیش کے گھر گئے تھے جو کاکناڈا میں میونسپل کمشنر ہے۔ ان کا ڈرائیور، جو آنند نیا کے گھر پر کام کر رہا تھا اور سیلار میں رہتا تھا نے ان کو بذریعہ فون مکان میں چوری کی اطلاع دی۔ الماری میں رکھے 30 تولے کے طلائی زیور اور 20 تولے کے نقروی زیورات، 40 ہزار روپئے، 500 امریکی ڈالر اور 8 قیمتی گھڑیاں غائب تھیں۔ اس سلسلے میں جوبلی ہلز پولس میں شکایت درج کرائی گئی جس نے مقدمہ درج کر کے جانچ شروع کی گئی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ پر پتہ چلا کہ چور، آدھی رات کو آنند نیا کے گھر کے پیچھے سے دوسری منزل پر گیا جہاں اس نے چوری کی واردات انجام دی۔ پولیس نے چور کو پکڑنے کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دی ہیں۔

کرایہ کی رقم پر جھگڑا؛ آٹو ڈرائیور کا قتل

حیدرآباد: 27/مارچ (عصر حاضر نیوز) افضل گنج میں ہفتہ کو کرایہ کی ادائیگی کو لے کر جھگڑے کے بعد ایک آٹو رکشہ ڈرائیور جس پر ایک شخص نے حملہ کیا تھا، اتوار کو عثمانیہ جنرل اسپتال میں علاج کے دوران فوت ہو گیا۔ متاثرہ شیخ امجد (70) ساکن یاقوت پورہ نے ایک خاتون مسافر کو عثمانیہ جنرل اسپتال میں اتارا اور 500 روپے کا کرایہ طلب کیا۔ جبکہ 150 روپیے کرایہ ان کے درمیان باہمی طور پر طے ہوا۔ افضل گنج پولیس اسٹیشن کے ایک اہلکار نے بتایا کہ رقم کی ادائیگی پر تنازعہ کے درمیان ایک دوسرے شخص سے آٹو ڈرائیور امجد کا جھگڑا ہو گیا۔ اس شخص نے امجد کے چہرے پر زور دار گھونسا رسید کیا جس کے بعد وہ شخص سڑک پر ہی گر گیا اور اسے اسی حالت میں ہسپتال منتقل کرنا پڑا۔ اتوار کو عثمانیہ جنرل ہاسپٹل میں علاج کے دوران آٹو ڈرائیور امجد کی موت ہو گئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش جاری ہے۔

نشے میں دھت خاتون کا آٹو ڈرائیور پر حملہ

جگتیال: 27/مارچ (عصر حاضر نیوز) شراب کے نشے میں دھت ایک نوجوان خاتون نے کرایہ کا مطالبہ کرنے پر ہنگامہ کھڑا کر دیا اور آٹو ڈرائیور پر پتھر برسائے۔ خاتون نے اس شخص کے ساتھ بدسلوکی بھی کی جس سے اس واقعے کے عینی شاہدین مقامی لوگوں کو تکلیف پہنچی۔ یہ واقعہ تلنگانہ میں گودا ویکھنی کے قریب ایک بڑے جنکشن پر پیش آیا اور اسے مقامی لوگوں نے اپنے موبائل فون پر ریکارڈ کر لیا اور یہ ویڈیو کچھ ہی دیر میں وائرل ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق، خاتون نے کریم نگر سے گودا وری کھنی کے لیے 1200 روپے میں آٹو بات کیا۔ سفر کے دوران آٹو ڈرائیور نے ڈیزل بھرنے کے لیے کچھ رقم مانگی تو اس نے کہا کہ جب وہ اپنے مقام پر پہنچیں گی تو وہ اسے نقد رقم دے دے گی۔ جب وہ اس مقام پر پہنچے تو اس کا ڈرائیور سے جھگڑا ہو گیا اور اسے گالی گلوچ اور دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ وہیں نہیں رکی، اس نے قریب سے پتھر اٹھا کر بیچارے پر پھینک دیا۔ تماشائی اس کے رویے پر حیران رہ گئے اور پولیس کو بلایا گیا تاکہ اس بے بس شخص کو حملے سے بچایا جائے اور شرابی عورت سے اس کا واجبات وصول کیا جائے۔

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیب فکر و نظر
روزنامہ عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

28/مارچ 2023ء بہ روز منگل

مسلم ریزرویشن کے لیے آئین میں کوئی شق نہیں ہے: امت شاہ

بنگلورو: 27 مارچ (عصر حاضر) کرناٹک میں بی جے پی حکومت کی طرف سے مسلمانوں کے لیے چار فیصد او بی سی ریزرویشن کو ختم کرنے کے دو دن بعد مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو اس اقدام کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن دینے کی آئین میں کوئی شق موجود نہیں ہے۔ کرناٹک کے بیدر میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ریاست میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن فراہم کرنے پر کانگریس کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں کانگریس کی قیادت والی سابقہ حکومت نے مسلمانوں کے لیے جو ریزرویشن متعارف کرایا تھا وہ آئین کے مطابق نہیں تھا۔ انتخابات سے پہلے اپنی آخری کابینہ کی میٹنگ میں بسواراج بومائی حکومت نے جمعہ کو مسلمانوں کے لیے چار فیصد او بی سی ریزرویشن کو ختم کر دیا اور اسے دو برادریوں ویرا شائیو-لنگایتوں اور ووکلیگاس میں تقسیم کر دیا۔ کابینہ نے او بی سی مسلمانوں کو 10 فیصد اقتصادی طور پر کمزور طبقہ (ای وی ایس) کے زمرے میں منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ امت شاہ نے کہا کہ کانگریس نے اپنی پولرائزیشن سیاست کے حصے کے طور پر اقلیتوں کو ریزرویشن فراہم کیا۔ بی جے پی نے اس ریزرویشن کو ختم کر دیا اور ووکلیگا اور لنگایت برادریوں کو ریزرویشن فراہم کر دیا۔ انہوں نے اتوار کو کرناٹک کے دورے کے دوران گروتھ شہید اسمارک اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یادگار کا بھی افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ سردار پٹیل کا 20 فٹ اونچا مجسمہ ان کے اہم کردار کی علامت ہے جو ملک کے پہلے وزیر داخلہ نے ادا کیا تھا۔ انہوں نے گوراٹا گاؤں کے لوگوں کی قربانی کو بھی یاد کیا جنہیں مبینہ طور پر حیدرآباد ریاست کے حکمران نظام کے 5.2 فٹ لمبا ترنگا لہرانے پر رضا کاروں نے قتل کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اب اسی زمین پر 103 فٹ اونچا ترنگا لہرایا گیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کانگریس پارٹی کو بھی نشانہ بنایا جسے وہ ووٹ بینک کی سیاست کہتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس پارٹی نے کبھی بھی آزادی اور حیدرآباد کی آزادی کے شہداء کی یاد نہیں منائی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی پولرائزیشن کی سیاست اور ووٹ بینک کی وجہ سے انہوں نے ان لوگوں کو کبھی یاد نہیں کیا جنہوں نے آزادی اور حیدرآباد مکتی کے لئے اپنے آپ کو قربان کیا۔

یوپی کے لکھیم پور کھیری میں 'کورونا دھماکہ'! 38 اسکولی لڑکیاں متاثر

27 مارچ (ذرائع) اتر پردیش کے لکھیم پور کھیری ضلع کے میتولی بلاک میں کستور بار ہائشی اسکول کی 38 طالبات میں کووڈ-19 انفیکشن کی تصدیق ہوئی ہے۔ ایک ضلعی صحت افسر نے یہ اطلاع دی۔ لکھیم پور کھیری کے چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) سنتوش گپتا نے کہا کہ اتوار کو عملے کا ایک رکن بھی کووڈ پازیٹیو پایا گیا۔ اس سال ریاست کے کسی ایک ضلع میں ایک دن میں سب سے زیادہ نئے معاملے رپورٹ ہوئے ہیں۔ سنتوش گپتا (جنہوں نے کستور با اسکول میں ایک طبی ٹیم بھیجی) نے کہا کہ اسکول سے تمام 92 معاملوں کے نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ ان میں سے 38 کی رپورٹ مثبت آئی ہے۔ سی ایم او نے کہا کہ تمام طالبات اور عملے کو کیمپس میں سات دن کے لئے قرنطینہ میں رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے اور دوائیوں کی کٹ فراہم کی گئی ہے۔ دو طالبات کے علاوہ سب کی حالت ٹھیک ہے۔ انہوں نے کہا کہ کووڈ پازیٹیو پائے جانے والوں کو اسکول کے احاطے میں ایک علیحدہ ونگ میں رکھا گیا ہے۔ موتی پور میں ماں اور بچہ ونگ سے کہا گیا ہے کہ وہ کیمپس میں طلباء اور عملے کے درمیان کسی بھی طبی ضرورت کے لیے 20 بستر تیار رکھیں۔ سنتوش گپتا نے کہا، میں نے طالبات سے بات کی اور انہیں ہر طرح کی مدد کا یقین دلایا۔ ہم صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کستور با اسکول میں کسی بھی ہنگامی صورتحال کے لیے ایک ایمبولینس بھی تعینات کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی 23 مارچ سے ضلع میں فعال کووڈ معاملوں کی تعداد بڑھ کر 41 ہوگئی ہے۔ 23 مارچ کو میتولی بلاک کے کستور بار ہائشی اسکول کی ایک طالبہ کا کووڈ-19 ٹسٹ مثبت آیا تھا۔ پھر، پچھلے کچھ دنوں میں بہزم بلاک کے ایک بزرگ اور میتولی بلاک کے ایک اور شخص کی رپورٹ بھی مثبت پائی گئی۔ دریں اثنا، ضلع مجسٹریٹ، لکھیم پور کھیری، مہندر بہادر سنگھ نے کہا کہ تمام احتیاطی تدابیر کو یقینی بنایا گیا ہے جس میں میڈیکل کٹس فراہم کرنا، سینیٹائزیشن وغیرہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ کووڈ-19 پروٹوکول پر سختی سے عمل کریں۔

پی ایم مودی بھارت نہیں، ان پر تنقید کرنا ملک سے غداری کیسے؟: ادھوٹھا کرے

مالیگاؤں: 27 مارچ (عصر حاضر نیوز) شیوسینا-یو بی ٹی کے صدر اور مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ ادھوٹھا کرے نے اتوار کو بھارتیہ جنتا پارٹی پر تنقید کرتے ہوئے مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کے غلط استعمال اور اپوزیشن کی آواز کو دبانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی بھارت نہیں ہیں۔ مالیگاؤں میں ایک زبردست ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ٹھاکرے نے کہا کہ جب بھی اپوزیشن رہنما بی جے پی حکومت پر تنقید کرتے ہیں تو انہیں ملک کا دشمن کہا جاتا ہے اور ان کے خلاف مقدمات درج کیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے رہنما اپوزیشن رہنماؤں کو گالیاں دیتے رہتے ہیں۔ ان کے خلاف طرح طرح کے مقدمات درج کرتے ہیں۔ بدعنوانی کو ختم کرنے کے نام پر ان کے خاندان کی حاملہ خواتین یا چھ سال کی نابالغ پوتیوں سے بھی پوچھ گچھ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی سب سے بے ایمان پارٹی ہے جس میں تمام بدعنوان لوگ شامل ہو رہے ہیں۔ بی جے پی کے اپنے رہنما کہتے ہیں کہ یہ ایک واشنگ مشین کی طرح ہے جہاں سب صاف ہو جاتا ہے۔ مودی کی تنقید کو ملک سے غداری کیسے کہا جا سکتا ہے؟ ہمارے آزادی پسندوں نے اس کے لیے نہیں لڑا تھا، کیا پی ایم مودی بھارت ہیں؟۔ انہوں نے تفتیشی ایجنسیوں کی مثالیں پیش کیں جو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سابق وزیر انل دیشمکھ کی چھ سالہ پوتی، ایک حاملہ خاتون اور آر جے ڈی سربراہ اور سابق مرکزی وزیر لالو پرساد یادو کے خاندان کے نوجوانوں سے پوچھ گچھ کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ مجھ پر ہندوتوا کو مسترد کرنے کا الزام لگاتے ہیں، لیکن کیا یہ آپ کا ہندوتوا برانڈ ہے؟ بی جے پی کے خلاف لڑائی میں کانگریس رہنما راہل گاندھی کی حمایت کرتے ہوئے ٹھاکرے نے اپنی دلیل کو دہرایا اور راہل گاندھی پر زور دیا کہ وہ ساورکر کو نشانہ نہ بنائیں۔ ٹھاکرے نے کانگریس رہنما کو مشورہ دیا کہ میں راہل گاندھی سے عوامی طور پر اپیل کر رہا ہوں۔ آپ بہت اچھا کام کر رہے ہیں، ملک کے لیے لڑ رہے ہیں لیکن ساورکر ہمارے آئیڈیل ہیں۔ ہم ان کی بے عزتی برداشت نہیں کریں گے۔ ٹھاکرے نے حکمران شیوسینا-بھارتیہ جنتا پارٹی کی مخلوط حکومت پر بھی حملہ کیا کہ وہ ریاست کے کسانوں اور عوام کے لیے کام کرنے کے بجائے انتقامی ریلیاں کر رہے ہیں۔

سشما سوراج کی اکلوتی بیٹی بانسوری سوراج کا سیاست میں داخلہ

دہلی بی جے پی کے لیگل ڈپارٹمنٹ کی کنوینر مقرر، بانسوری کے کیریئر پر ایک نظر

نئی دہلی: 27 مارچ (ذرائع) سابق وزیر خارجہ آنجہانی سشما سوراج کی بیٹی بانسوری سوراج کو دہلی بی جے پی کے لیگل ڈپارٹمنٹ کا کوکنوینر مقرر کیا گیا ہے۔ ریاستی صدر کے طور پر ویریندر سچدیوا نے یہ پہلی تقرری کی ہے۔ انہوں نے ایک خط جاری کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کو آپ پر پورا بھروسہ ہے کہ آپ اس کی توقعات پر کھرا اتریں گی اور تنظیم کو مزید مضبوط کریں گی۔ اس کے ساتھ، اب یہ واضح ہے کہ بانسوری سوراج سیاست میں داخل ہو چکی ہیں۔ بانسوری آنجہانی سشما سوراج کی اکلوتی بیٹی ہیں۔ انہوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی سے گریجویشن کیا ہے۔ انز ٹیمپل سے قانون کی ڈگری لینے کے بعد، وہ اپنے والد کی طرح دہلی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں فوجداری وکیل ہیں۔ بانسوری اس سے پہلے اس وقت سرخیوں میں آئی تھیں جب ان پر سابق آئی پی ایل کمشنر للت مودی کو پاسپورٹ بحال کرنے میں مدد کرنے کا الزام لگا تھا۔ 27 اگست 2014 کو ہائی کورٹ نے سابق آئی پی ایل کمشنر کا پاسپورٹ بحال کر دیا تھا۔ اس وقت وہ عدالت میں موجود تھیں۔ پاسپورٹ کیس میں راحت ملنے کے بعد للت مودی نے اپنی قانونی ٹیم کو مبارکباد دی تھی۔ اس کے بعد للت مودی نے اپنے ٹویٹ میں قانونی ٹیم کے ارکان کے ناموں کا ذکر کیا، ان میں بانسوری سمیت آٹھ دیگر وکلاء کے نام شامل تھے۔ جب ہنگامہ بڑھ گیا تو بی جے پی نے بانسوری کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ سشما سوراج کی بیٹی کا اپنا پیشہ ہے اور وہ اپنا کام کرنے کے لئے آزاد ہیں۔ سابق وزیر خارجہ سشما سوراج سنہ 2019 میں 67 سال کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے چل بسیں۔ تب سے ان کی بیٹی بانسوری سوراج اپنی والدہ کی برسی اور سالگرہ بہت مختلف انداز میں مناتی ہیں۔ حال ہی میں سشما سوراج کی برسی پر بانسوری نے ایک جذباتی پوسٹ لکھی تھی، جس میں کہا تھا کہ وہ آج بھی میری رگوں میں میری توانائی بن کر بہتی ہیں، آپ کے نظریات میری زندگی کے راستے کو روشن کرتے ہیں۔ انہوں نے کرشن سے دعا کی تھی کہ 'اے کرشنا، تم نے میری ماں کو چوری کر لیا ہے اور اب اسے محفوظ رکھنا۔

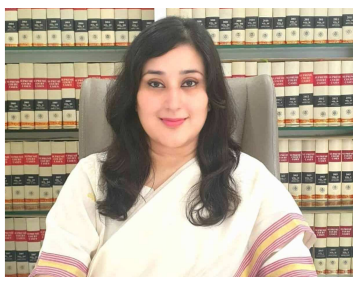

اسرائیل میں شدید بحران کے بعد نیتن یاھو کا عدالتی اصلاحات قانون پر گھٹنے ٹیکنے کا امکان

اسرائیل میں حکومت کی جانب سے مجوزہ عدالتی اصلاحات کے قانون کے معاملہ پر بحران شدت اختیار کر گیا۔ عدالتی اصلاحات کے خلاف جنوری سے مظاہرے جاری ہیں۔ مجوزہ قانون کو مسترد کرنے پر وزیر دفاع مسٹر گیلنٹ کو برطرف کر دیا گیا، جس کے جواب میں مظاہروں کی انتظامیہ نے تل ابیب میں بڑے مظاہرے کا اعلان کر دیا ہے۔ حالیہ پیش رفت میں "العربیہ" کے نامہ نگار نے پیر کو روز اطلاع دی ہے کہ آج پیر کو ہی نیتن یاھو ایک تقریر کرنے جا رہے ہیں جس میں وہ اپنے "عدالتی اصلاحات" کے منصوبے کو معطل کرنے کا اعلان کر دیں گے تاکہ اس کے متعلق جامع بات چیت کی جا سکے۔ تاہم اس دوران وہ عدالتی اصلاحات منصوبے کے مخالفت کرنے والے وزیر دفاع مسٹر گیلنٹ کی بحالی کا اعلان نہیں کریں گے۔ یہ معلومات اس وقت سامنے آئی ہیں جب کنیسٹ کی آئینی کمیٹی نے جاری ہنگامی آرائی کے باوجود اپنی میٹنگوں کے دوران دوسری اور تیسری خواندگی میں ججوں کی تقرری کے قانون میں ترمیم کی منظوری دے دی ہے۔ کنیسٹ (پارلیمنٹ) کی عمارت کے سامنے آج بڑے مظاہرے کا اعلان کے تناظر میں کنیسٹ کے اطراف میں سکیورٹی فورسز کی تعداد کو بڑھا دیا گیا ہے۔ اس دوران برطرف کئے جانے والے وزیر دفاع مسٹر گیلنٹ بحران کے سکیورٹی پر اثرات کے حوالے سے بحث میں حصہ لینے کے لیے خارجہ امور اور سلامتی کی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کے لیے کنیسٹ پہنچے۔ دریں اثنا لیکود پارٹی کے وزراء کی اکثریت نے عدالتی اصلاحات کے نام پر قانون میں کی جانے والی ترامیم کو روکنے کی حمایت کا اظہار کر دیا ہے۔ اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ نے بھی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عدالتی نظام میں اصلاحات کے منصوبے کے متعلق قانون سازی کو "فوری طور پر روک" دے۔ اس منصوبے نے نے ملک کو مہینوں تک تقسیم کیا ہے۔

نیویارک میں اسرائیلی قونصل جنرل احتجاجاً مستعفی

نیویارک میں اسرائیل کے قونصل جنرل عساف زمیر نے اتوار کو وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی طرف سے وزیر دفاع یواف گیلنٹ کو برطرف کرنے کے اقدام پر احتجاجاً استعفیٰ دے دیا۔ عساف زمیر نے اپنے بیان میں اسرائیل کی موجودہ سیاسی صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ "ایک" نازک موڑ" پر پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے وزیر دفاع گیلنٹ کی برطرفی کے فیصلے کو "خطرناک" قرار دیتے ہوئے اسے اسرائیلی سیاست کے لیے تباہ کن قرار دیا۔ اپنے ٹوئٹر ہینڈل پر ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ" وزیر دفاع کو برطرف کرنے کے آج کے خطرناک فیصلے نے مجھے یقین دلایا کہ میں مزید اس حکومت کی نمائندگی جاری نہیں رکھ سکتا۔ میں نئی حکومت کی پالیسیوں، خاص طور پر مجوزہ عدالتی اصلاحات کے بارے میں انتہائی تشویش میں مبتلا ہوں"۔ انہوں نے کہا کہ یہ عدالتی اصلاحات اسرائیل میں" جمہوری نظام کی بنیاد کو مجروح کرتی ہیں اور قانون کی حکمرانی کے لیے خطرہ ہیں"۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کل اتوار کو وزیر دفاع یواف گیلنٹ کو عدالتی ترامیم کو مسترد کرنے کی وجہ سے عہدے سے برطرف کر دیا تھا۔ گیلنٹ نے ہفتے کے روز حکومت کی جانب سے عدالتی نظام میں متنازعہ اصلاحات پر تنقید کی تھی کہ یہ ریاستی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ اس فیصلے کے بعد تل ابیب اور یروشلم میں ہزاروں اسرائیلی شہری سڑکوں پر نکل آئے۔ کئی اہم سیاسی شخصیات اور سماجی رہنماؤں نے گیلنٹ کی برطرفی کی مذمت کرتے ہوئے اسے اسرائیل کے لیے 'خطرناک اور نیتن یاہو کو' آمر" قرار دیا۔

آٹھ ماہ: مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں 148 ملین سے زیادہ نمازیوں کی آمد

ماہ محرم کے آغاز سے رواں سال 1444 ہجری کے 30 شعبان تک مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں 148 ملین سے زیادہ نمازیوں کی آمد ہو چکی۔ مسجد نبوی کے امور کی ایجنسی نے بتایا کہ صرف ماہ شعبان میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں 24 ملین افراد حاضری دے چکے ہیں۔ ایجنسی اپنے تمام شعبوں کے ساتھ آنے والے نمازیوں اور زائرین کو اعلی ترین خدمات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ سعودی عرب کے ویژن 2030 کے اہداف میں مسجد نبوی میں زائرین کی تعداد کو بڑھانا بھی شامل ہے۔

رمضان: سحر و افطار میں الائچی اور دہی کھانے سے کیا واقعی پیاس کم لگتی ہے؟

آسیہ انصر

ماہ رمضان میں چاہے سحری کا دسترخوان ہو یا افطار کا گھر میں ہر ایک کی پسند کا خیال رکھنا اور کھانوں میں نت نئی تراکیب کو شامل کرنا ہماری روایات کا حصہ رہا ہے۔

اسلامی کلینڈر کے اعتبار سے رمضان کے روزے کبھی سردی میں آتو کبھی گرمی میں آتے ہیں۔اب چاہے کم دورانیہ والے صیام ہوں یا طویل دورانیے کے روزے ایک سوال اکثر کی زبان پر ہوتا ہے کہ پیاس لگی تو کیا کریں گے؟

ان دنوں پاکستان میں ماہ رمضان مارچ اور اپریل کے موسم میں آیا ہے جب ملک کے اکثر علاقوں میں موسم قدرے بہتر اور معتدل ہے لیکن روزوں کے شروع ہوتے ہی ہر کوئی پیاس سے بچنے کے اپنے اپنے آزمودہ ٹوٹکے دوست احباب کے ساتھ شیئر کرنا شروع کر دیتا ہے۔

جن میں سرفہرست سحری کے وقت الائچی، پودینہ اور دہی کھانے کے ساتھ ساتھ ڈھیر سارا پانی پینا شامل ہیں۔ان ٹوٹکوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر آپ نے سحری میں ان چیزوں کو استعمال کر لیا تو آپ کا 14 گھنٹے سے زائد دورانیے کا روزہ بنا پیاس کے آرام سے گزر جائے گا۔

لیکن ان تمام مفروضوں میں کتنی صداقت ہے اور کیا واقعے یہ ٹوٹکے روزے میں پیاس کو کم کرنے میں مفید ثابت ہوتے ہیں؟

ہم نے اسی حوالے سے اسلام آباد کے شفا انٹرنیشنل ہسپتال کی ماہر غذائیت زینب غیور سے بات کی اور ان سے نہ صرف ان ٹوٹکوں پر تفصیلی بات کی بلکہ یہ بھی جانا کہ اس مہنگائی کے دور میں کم خرچ میں سحر و افطار میں کیا کھانا چاہیے اور کیا پلیٹ سے باہر کر دینا عقلمندی کا تقاضا ہے۔

'دہی سحری میں بہترین، الائچی پودینہ پیاس میں کمی نہیں بلکہ تازگی کا احساس دیتے ہیں'

ہمارے ہاں رمضان کے دسترخوان کو روایتی اور ثقافتی اعتبار سے خاص اہمیت ہوتی ہے۔اگر ہم سحری کے وقت کی بات کریں تو اس میں کھجلے پھینیوں سے لے کر پراٹھے، انڈے، سالن خصوصاً گوشت کی ڈش، دہی لسی، ملک شیک غرض ایک لمبی فہرست ہے جو روزے دار کھاتے ہیں۔

تاہم ماہر غذائیت زینب غیور کے مطابق عمومی طور پر ہم سحر و افطار میں صحت بخش غذائیں استعمال نہیں کرتے۔ان کے مطابق روایتی پکوانوں کے ساتھ ایسی چیزوں کو شامل کرنا ضروری ہے جو ہمیں دن کے وقت بھی توانائی بحال رکھنے میں معاون ہوں اور دہی اس میں سرفہرست ہے۔

'سحری کے وقت دہی کا استعمال بہت اچھا ہے۔دودھ سے بنی اشیا سے حاصل ہونے والے ملک پروٹین ہمارے معدے میں بہت دیر تک موجود رہتے ہیں اور اس کی وجہ سے زیادہ دیر تک بھوک کا احساس نہیں ہوتا'

ان کے مطابق 'دہی میں کچھ ایسے اجزا موجود ہوتے ہیں جو آپ کی پانی کی طلب کو پورا کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں کیونکہ اس میں پوٹاشیم ہوتا ہے اور سوڈیم کی مقدار کم ہوتی ہے۔

ڈاکٹر زینب کا کہنا ہے کہ 'کچھ لوگ دہی میں چینی یا دیگر چیزیں شامل کر دیتے ہیں وہ شامل نہ کریں تو دہی سحری میں ہماری توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے معاون ہے'

ہم نے زینب غیور سے سوال کیا کہ کیا سبز الائچی اور پودینے کے پتے روزے کی حالت میں پیاس کو کم کرتے ہیں انھوں نے بتایا کہ 'سبز الائچی اور پودینے کے پتے سلاد میں یا ویسے ہی چبانے میں مضائقہ نہیں کیونکہ یہ دونوں چیزیں ہمیں بلاشبہ تازگی کا احساس دیتی ہیں تاہم اس کا براہ راست تعلق آپ کی پیاس کم کرنے سے نہیں ہے'

سحری

زینب غیور کا کہنا ہے کہ رمضان میں غذا کے حوالے سے ہم نے ثقافتی طور پر کئی غیر ضروری چیزیں شامل کر دی ہیں۔ان کے مطابق 'سحری میں وہی غذا بہتر ہے جو ہم عام طور پر ناشتے میں لیتے ہیں'

وہ کہتی ہیں کہ کیونکہ روزے کی حالت میں ہمیں کئی گھنٹوں تک حالی پیٹ رہنا ہوتا ہے لہذا غذا کے استعمال میں ہمیں کچھ چیزوں کو ضرور مدنظر رکھنا چاہیے۔

'جیسا کہ ہماری کوشش ہوتی ہے کہ ہمیں پیاس کم سے کم لگے تو اس کے لیے کم سے کم نمک والی چیزیں کھانی چاہئیں'

'اگر ہم ناشتے میں پراٹھا کھاتے ہیں تو سحری میں پراٹھا کھانے سے دن کے وقت سینے میں جلن یا تیزابیت ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔اس کے بجائے چپاتی کے ساتھ انڈہ لیں، سالن بھی کھایا جا سکتا ہے اس میں مضائقہ نہیں'

سحری کے وقت اچار بالکل نہیں کھانا چاہیے کیونکہ اچار میں بہت نمک ہوتا ہے۔سحری میں نمک والی چیزیں جتنی زیادہ کھائیں گے دن میں اتنی ہی پیاس لگنے کا خدشہ ہوتا ہے اور ہم پانی کی کمی کا شکار ہو سکتے ہیں۔

سحری اور افطاری میں خصوصاً دہی سے بنے لوازمات رکھیں جیسے چنا چاٹ، فروٹ چاٹ یا دہی بھلے چنے کی سلاد۔ایسا کرنے سے اس میں ملک سورس پروٹین کے ساتھ سلاد بھی آجاتا ہے جو رمضان میں عام طور پر کم استعمال ہوتا ہے۔

اگر سحری کے وقت چائے یا کافی پی جائے تو کوشش کریں کہ وہ زیادہ تیز، یا کڑک نہ ہوں بلکہ زیادہ دودھ کے ساتھ بنی ہو کیونکہ کیفین کی زیادہ مقدار سے جسم سے پانی کا اخراج تیزی سے ہوگا'

یہ بھی خیال رکھیں کہ چائے یا کافی کو سحری کا وقت ختم ہونے کے بالکل قریب نہ پیئیں بلکہ اس وقت لیں جب سحری میں کچھ وقت ہو تاکہ آپ بعد میں پانی پی سکیں۔

ڈاکٹر زینب غیور کے مطابق 'چائے اور کافی ڈائی یوریٹک (پیشاب آور) ہے تو سحری میں بالکل آخری وقت میں انھیں لینے سے بار بار پیشاب آئے گا اور اس طرح جسم سے پانی کا اخراج ہوگا اور آپ میں پانی کی کمی ہو سکتی ہے'

'تلی ہوئی اشیا جیب اور پیٹ دونوں پر بھاری'

اور یہاں کچھ بات شامل کرتے ہیں افطار کے وقت کے دسترخوان کی۔ہماری روایات کے مطابق افطار کے دسترخوان پر پکوڑے، سموسے، چکن اور ویجیٹیبل رولز شامی کباب اور کئی دیگر ایسے لوازمات لازمی ہوتے ہیں جو فرائی ہونے کے باعث اشتہا انگیز تو ہوتے ہیں تاہم تیل میں تلے ہونے کے باعث یہ فائدے کے بجائے نقصان کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔

غذا کی ماہر زنیب غیور کا کہنا ہے کہ 'افطاری کے وقت جیسے عام دنوں میں شام کے وقت ہم کچھ ہلکا کھاتے ہیں تو اسی طرح کچھ ہلکا سنیک لیں'

'دو سے تین کھجوریں ہماری توانائی کو فوری بڑھا دیتی ہیں جبکہ پھل ہماری پیاس کو کم کرنے میں بہت مددگار ہوتے ہیں۔افطار کے وقت بھی خصوصاً دہی سے بنے لوازمات کھائیں جیسے چنا چاٹ، دہی ملائی گئی فروٹ چاٹ، دہی بھلے وغیرہ'

ڈاکٹر زنیب بہت زیادہ تلی ہوئی اشیا کو جیب اور پیٹ دونوں پر بھاری قرار دیتی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ 'ہمارے ہاں روائتی طور پر افطار کے وقت تلے ہوئے کھانے اور پکوان تیار کیے جاتے ہیں، انھیں ضرور کھائیں لیکن ان کے استعمال میں توازن لائیں۔اگر افطاری کا ہفتہ وار مینو بنا لیا جائے تو ہفتے کے سات دن میں ہم کسی دن چنا چاٹ کسی دن دہی بھلے کبھی پکوڑے، کبھی سموسے اور کبھی رولز بنا کر روایت اور زبان کے چٹخارے کے ساتھ ساتھ اپنی صحت کو برقرار رکھ سکتے ہیں'

ان کے مطابق 'اگر رمضان میں روزانہ افطار میں تلی ہوئی اشیا کھائی جائیں تو اس سے عموماً معدے اور آنتوں کا کام متاثر ہوتا ہے اور فائبر اور پوٹاشیم کی کمی سے قبض کے مسئلے کا سامنا بھی ہو سکتا ہے'

'لسی اور لیموں پانی صحت و جیب دونوں کے لیے بہترین'

روزہ کھولتے ہی رنگ برنگے ٹھنڈے مشروبات دن بھر کی پیاس کے بعد من کو للچاتے تو ہیں تاہم ماہرین ایک ساتھ بہت زیادہ پانی پینے سے روکتے ہیں۔

ماہر غذائیت زینب غیور کہتی ہیں کہ افطاری میں ٹھنڈے مشروبات کا استعمال نقصاندہ ہوتا ہے کیونکہ پورا دن معدہ خالی رہنے کے بعد جب ہم ٹھنڈے مشروبات لیتے ہیں تو اس سے معدے میں تکلیف ہو سکتی ہے۔

اس لیے افطار میں پہلے سادہ پانی یا کم ٹھنڈا مشروب لیں تاکہ گیسٹرک پین (معدے کے درد) سے بچا جا سکے۔

انھوں نے افطار کے وقت جوسز اور میٹھے مشروبات سے بہتر ملک شیک لسی اور لیموں پانی کو قرار دیا۔

'لسی اور لیموں پانی صحت و جیب دونوں کے لیے بہترین ہیں تاہم ایک ساتھ بہت زیادہ پانی پینے کے بجائے تھوڑا تھوڑا کر کے پیئیں چاہے سحری ہو یا افطاری'

رمضان میں ایک جانب جہاں زبان کے چٹخارے پر بہت زیادہ زور رہتا ہے وہیں بہت سے لوگ اس مہینے اپنی ڈائیٹ کو پلان کرنے اور وزن کم کرنے کی کوشش کے لیے بھی بہترین وقت قرار دیتے ہیں۔

اس حوالے سے جب ہم نے زینب غیور سے سوال کیا تو ان کا کہنا تھا کہ رمضان وزن کرنے کے لیے آئیڈیل وقت ہو سکتا ہے جس میں ہمیں اپنی غذا میں سلاد کی مقدار بڑھا کر مدد مل سکتی ہے تاہم رمضان میں 'فیٹ ڈائیٹ' ایک رسک بھی ہو سکتا ہے'

ان کے مطابق 'رمضان میں متوازن غذا سے بھی وزن کم کرنے میں کچھ حد تک مدد مل سکتی ہے تاہم روزے کی حالت میں ورزش نہ کریں کیونکہ اس سے آپ کے جسم میں پانی کی کمی ہو سکتی ہے۔جسمانی ورزش اس وقت کریں جب آپ پانی پی سکتے ہوں'

روزے رکھنے سے جسم پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

ویسے تو ماہ رمضان کے دوران روزے رکھنا مذہبی فریضہ ہے، مگر یہ صحت کی بہتری کے لیے بھی بہترین وقت ہوتا ہے۔

اس حوالے سے ماہرین طب کی جانب سے کام کیا جارہا ہے جس میں مخصوص اوقات تک کھانے سے دوری کے جسم پر مرتب اثرات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

جیسے انٹرمٹنٹ فاسٹنگ پر حالیہ برسوں میں کافی کام ہوا ہے۔

انٹرمٹنٹ فاسٹنگ سے مراد دن میں ایک خاص دورانیے تک کھانے سے دوری اختیار کی جاتی ہے۔

یعنی ایک طرح سے یہ رمضان کے روزوں جیسا طریقہ کار ہی ہے اور متعدد تحقیقی رپورٹس میں ثابت ہوا ہے کہ یہ جسم اور دماغ دونوں کے لیے بہت زیادہ مفید ہے۔

تو رمضان کے دوران روزے رکھ کر آپ کیا ممکنہ فوائد حاصل کرسکتے ہیں، مگر یہ خیال رہے کہ یہ فوائد صحت بخش غذائی عادات کو اپنانے سے ہی حاصل ہوں گے، بہت زیادہ یا چکنائی سے بھرپور پکوانوں کا استعمال الٹا نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

ہارمونز، خلیات اور جینز کے افعال میں تبدیلیاں

جب آپ کچھ وقت تک غذا کو خود سے دور رکھتے ہیں تو جسم کے اندر کافی کچھ ہوتا ہے۔

مثال کے طور پر جسم ہارمونز کی سطح میں تبدیلیاں لاتا ہے تاکہ ذخیرہ شدہ جسمانی چربی زیادہ قابل رسائی ہو جبکہ اہم خلیاتی مرمت کا عمل شروع ہوجاتا ہے۔

روزے کے دوران خون میں انسولین کی سطح میں نمایاں کمی آتی ہے جو چربی گھلانے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

اسی طرح خون میں ایچ جی ایچ نامی ہارمون میں ڈرامائی اضافہ ہوسکتا ہے، اس ہارمون کی تعداد بڑھنے سے بھی چربی گھلنے میں مدد ملتی ہے جبکہ مسلز کا حجم بڑھتا ہے۔

جسم کی جانب سے خلیات سے ناکارہ مواد کو نکالنے کا عمل بھی شروع ہوتا ہے جبکہ متعدد جینز اور مالیکیولز میں فائدہ مند تبدیلیاں آتی ہیں جن کو مختلف امراض سے تحفظ سے منسلک کیا جاتا ہے۔

جسمانی وزن میں کمی اور توند کی چربی گھلانے میں مدد

مخصوص وقت تک بھوکے رہنے یا روزہ رکھنے سے جسمانی وزن میں کمی لانا بھی آسان ہوتا ہے۔

اس کے پیچھے وجہ بھی سادہ ہے جب آپ روزہ رکھتے ہیں تو معمول سے کم غذا کا استعمال کرتے ہیں ماسوائے اس صورت میں جب آپ سحر و افطار میں معمول سے زیادہ غذا جزو بدن بنائیں۔

مزید براں روزے کی حالت میں جسمانی وزن میں کمی میں مددگار ہارمون کے افعال بھی بہتر ہوجاتے ہیں جیسا اوپر ذکر کیا جاچکا ہے، جبکہ جسم چربی کو توانائی کے لیے استعمال رکھتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ایک روزے سے بھی میٹابولک ریٹ میں اضافہ ہوتا ہے اور زیادہ کیلوریز کو بھی جلانا آسان ہوجاتا ہے۔

انسولین کی مزاحمت میں کمی، ذیابیطس ٹائپ ٹو کے خطرے میں کمی

ذیابیطس ٹائپ 2 حالیہ دہائیوں میں بہت تیزی سے عام ہوا ہے اور اس کے ایک بنیادی عنصر انسولین کی مزاحمت ہوتی ہے جس کے باعث بلڈ شوگر کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے۔

انسولین کی مزاحمت کو کم کرنے والا ہر کام بلڈ شوگر کی سطح کو بھی کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے جس سے ذیابیطس ٹائپ ٹو کا شکار ہونے سے تحفظ ملتا ہے۔

روزے یا بھوکے رہنے سے انسولین کی مزاحمت کی سطح میں کمی آتی ہے جس سے بلڈ شوگر کی سطح بھی بہتر ہوتی ہے۔

جسمانی ورم اور تکسیدی تناؤ میں کمی

تکسیدی تناؤ عمر بڑھنے کے اثرات کا حصہ ہے جس کے متعدد دائمی امراض سے بھی منسلک کیا جاتا ہے۔

تکسیدی تناؤ غیر مستحکم مالیکیولز پر مشتمل ہوتا ہے جن کو فری ریڈیکلز کہا جاتا ہے جو دیگر اہم مالیکیولز جیسے پروٹین اور ڈی اے این سے تعلق پیدا کرکے ان کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

متعدد تحقیقی رپورٹس میں ثابت ہوا ہے کہ انٹرمٹنٹ فاسٹنگ سے تکسیدی تناؤ کے خلاف جسمانی مزاحمت میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

اسی طرح تحقیقی رپورٹس میں یہ بھی بتایا گیا کہ اس طرح ورم سے لڑنے میں بھی مدد ملتی ہے، جیسا آپ کو علم ہی ہوگا کہ ورم متعدد عام امراض کا باعث بننے والا ایک اہم عنصر ہے۔

دل کی صحت کے لیے مفید

امراض قلب اس وقت دنیا میں اموات کی سب سے بڑی وجہ ہیں۔

خالی پیٹ رہنا یا روزے رکھنے سے بلڈ شوگر، بلڈ پریشر، خون میں چکنائی، کولیسٹرول کی سطح جیسے امراض قلب کے خطرے سے منسلک عناصر کو بہتر کیا جاتا ہے۔

اس حوالے سے مگر انسانوں پر ابھی زیادہ کام نہیں ہوا اور مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

کینسر سے بچانے میں ممکنہ طور پر مددگار

کینسر خلیات کی قابو سے باہر نشوونما کو کہا جاتا ہے مگر انٹرمٹنٹ فاسٹنگ کے میٹابولزم پر مرتب فائدہ مند اثرات کے باعث خیال کیا جاتا ہے کہ اس سے کینسر کا خطرہ کم ہوسکتا ہے۔

جانوروں پر اس حوالے سے اب تک ہونے والے تحقیقی کام کے نتائج حوصلہ افزا رہے ہیں اور انسانوں میں نتائج ملتے جلتے رہے ہیں مگر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

ایسے بھی چند شواہد سامنے آئے ہیں جن سے عندیہ ملتا ہے کہ روزے سے انسانوں پر کیموتھراپی کے متعدد مضر اثرات کی شدت میں کمی آتی ہے۔

دماغ کے لیے بھی مفید

جو چیز آپ کے جسم کے لیے اچھی ہو وہ دماغ کے لیے بھی مفید ہوتی ہے۔

روزے کی حالت سے ایسے متعدد میٹابولک فیچرز بہتر ہوتے ہیں جو دماغ کے لیے اہم ہوتے ہیں۔

ان فیچرز جیسے تکسیدی تناؤ، ورم، بلڈ شوگر کی سطح اور انسولین کی مزاحمت میں بہتری کا اثر دماغ پر بھی مثبت اثرات مرتب کرتا ہے۔

روزے سے ایک دماغی ہارمون بی ڈی این ایف کی سطح میں اضافہ ہوتا ہے، اس ہارمون کی سطح میں کمی کو ڈپریشن اور متعدد دماغی مسائل سے منسلک کیا جاتا ہے۔

الزائمر امراض کی ممکنہ روک تھام

الزائمر امراض کا کوئی علاج اس وقت موجود نہیں، تو اس سے بچنا ہی اولین ترجیح ہونا چاہیے۔

جانوروں پر ہونے والی تحقیقی رپورٹس سے معلوم ہوا کہ انٹرمٹنٹ فاسٹنگ سے الزائمر کا شکار ہونے کا عمل التوا کا شکار ہوسکتا ہے یا اس کی شدت میں کمی آسکتی ہے۔

اس حوالے سے انسانوں میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

بھارت میں ٹی وی ایس گاڑیوں کی فروخت میں اضافہ

ٹی وی ایس کمپنی نے فروری 2023 کا اپنا سیلز بریک اپ جاری کردیا ہے۔ TVS دو پہیا بائک کی فروری 2023 میں کل فروخت 2,65,872 یونٹس رہی۔ اس کے ساتھ ہی کمپنی کی گھریلو دو پہیا گاڑیوں کی فروخت میں 27.83 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ کمپنی بھارتی مارکیٹ میں موٹر سائیکلوں کی وسیع رینج فروخت کررہی ہے۔ تاہم کمپنی کے دو سکوٹروں کے سامنے 2023 میں تمام ٹو ویلر پھیکی پڑگئی ہے۔ کمپنی کی فروری سیلز میں جو پیٹر اسکوٹر کا غلبہ رہا ہے۔ یہ کمپنی کا سب سے زیادہ فروخت ہونے والا ٹو وہیلر اسکوٹر ہے جس کے 53,891 یونٹس فروخت ہوئے ہیں۔ جو پیٹر اسکوٹر کی مانگ میں سالانہ 44.14 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا ہے۔ جو پیٹر کے پاس کمپنی کے کل مارکیٹ شیئر کا 34.24٪ ہے۔ دوسرے نمبر پر XL موپیڈ ہے جو 35,346 یونٹس فروخت ہوئی ہے۔ اس علاوہ TVS Jupiter، Apache, XL اور Raider ٹاپ 4 ماڈلز میں بھی لوگوں نے اپنا رجحان دکھایا ہے۔ TVS Jupiter فروری 2023 میں Honda Activa کے بعد دوسرا سب سے زیادہ فروخت ہونے والا سکوٹر تھا۔ TVS Jupiter سکوٹر کی ابتدائی قیمت 71,390 روپے ہے۔ یہ بھارت میں 6 مختلف ویرینٹ اور 15 رنگوں میں دستیاب ہے۔ اس کے ٹاپ ویرینٹ کی قیمت 87,123 روپے سے شروع ہوتی ہے۔ یہ 109.7 انجن سے تقویت یافتہ ہے جو 7.88PS پاور اور 8.8 Nm ٹارک پیدا کرتا ہے۔ اس میں ڈسک فرنٹ بریک اور ڈرم ریئر بریک بھی ہے۔

کیا چینی معیشت کا ٹک ٹاک پر ہی انحصار ہے؟

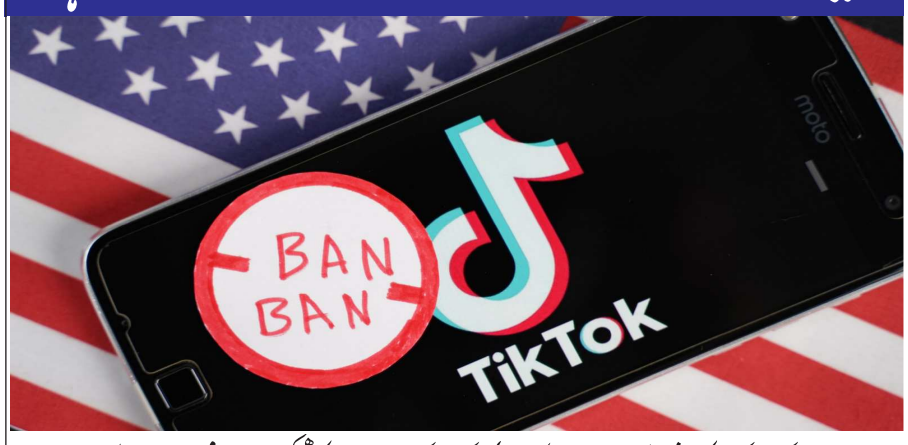

بھارت میں ٹک ٹاک کی بندش کے بعد اب امریکہ نے بھی ٹک ٹاک پر پابندی کی دھمکی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ چینی معیشت کا انحصار ہی ٹک ٹاک پر ہے۔ حال ہی میں ٹک ٹاک کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر (سی ای او) شاجی چیو نے امریکی کانگریس کے سامنے سیکیورٹی کے بڑھتے ہوئے خدشات اور کمپنی پر چینی حکومت کے ممکنہ اثر و رسوخ کے درمیان بیان دیا۔ ٹک ٹاک کے سی ای او کو امریکی کمیٹی کے سامنے پوچھ گچھ کا سامنا کرنا پڑا۔ سی ای او سے تقریباً چار گھنٹے تک پوچھ گچھ کی گئی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ چینی ٹیکنالوجی کمپنی بائٹ ڈانس کی ملکیتی ٹِک ٹاک ایپ نے چینی حکومت کے ساتھ ایسا کوئی ڈیٹا شیئر نہیں کیا جس سے کوئی خطرہ لاحق ہو۔ امریکہ میں ٹک ٹاک کے 150 ملین صارفین ہیں۔ امریکی رکن پارلیمنٹ ڈیبی لیسکو نے اپنی پوچھ گچھ کے دوران بھارت اور دیگر ممالک کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت سمیت کچھ دوسرے ممالک میں ٹک ٹاک پر کسی نہ کسی شکل میں پابندی عائد کی گئی ہے۔ لیسکو سے پوچھا! یہ (ٹک ٹاک) ایک ایسا آلہ ہے جو بالآخر چینی حکومت کے کنٹرول میں ہے اور قومی سلامتی کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ متعلقہ ملک اور امریکہ کا ایف بی آئی ڈائریکٹر کیسے غلط ہوسکتا ہے؟۔ سی ای او نے کہا کہ بہت سے الزامات خیالی اور نظریاتی ہیں۔ میں نے اس بارے میں کوئی ثبوت نہیں دیکھا۔ اس دوران امریکی رکن پارلیمنٹ نے ایک بار پھر بھارت کی طرف سے عائد پابندی کو دہرایا اور اس پر زور دیا۔ جس کے بعد امریکی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ بھارت نے سنہ 2020 میں ٹک ٹاک پر پابندی لگا دی تھی۔ 21 مارچ کو فوربس کے ایک مضمون میں انکشاف کیا گیا کہ کس طرح ٹک ٹاک استعمال کرنے والے بھارتی شہریوں کا ڈیٹا بیجنگ میں مقیم پیرنٹ کمپنی کے ملازمین کے لیے آسانی سے قابل رسائی تھا۔ ٹک ٹاک کے ایک ملازم نے فوربس کو بتایا تھا کہ کوئی بھی شخص جس کے پاس بنیادی پہنچ ہے کمپنی کے ٹولز صارف کے قریبی رابطوں اور دیگر حساس معلومات کو آسانی سے جان سکتا ہے۔ چیو نے جواب دیا! یہ ایک حالیہ مضمون ہے۔ میں نے اپنی ٹیم کو اس کی تحقیقات کرنے کو کہا ہے۔ ہمارے پاس ڈیٹا تک رسائی کے سخت پروٹوکول ہیں۔ بھارت نے، پرائیویسی اور سیکیورٹی خدشات کے باعث 2020 میں ملک بھر میں TikTok اور درجنوں دیگر چینی ایپس بشمول میسجنگ ایپ WeChat پر پابندی لگا دی تھی۔ بھارت کی جانب سے پابندی ایل اے سی پر چینی فوجیوں کے ساتھ جھڑپ کے فوراً بعد لگائی گئی تھی۔